باسمہٖ تعالیٰ حامداً ومصلیاً

ڈاکٹر حافظ منیر احمد خاں ☆

اردو شاعری میں احادیث کی تلمیحات

﴿۲﴾

محمد میر سوز (م ۱۲۱۳ھ/۱۷۹۸ء)

الست کی صدا سے اب تلک دل محو ہے یارو
بلا جانے ہماری نغمۂ داؤد کیسا ہے؟

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے بنی آدم سے ذریات نکالیں تو اس طرح ذریات نکلیں جیسے کنگھی کرنے میں بال کنگھی کے اندر رہ جاتے ہیں۔ اب اللہ تعالیٰ نے ان سے پوچھا ”کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟“ تو روحوں نے کہا کہ تو ضرور ہمارا رب ہے۔ فرشتے کہنے لگے کہ ہم گواہ ہیں کہ قیامت کے روز کہیں تم یہ نہ کہہ بیٹھو کہ ہمیں تو اس کا کوئی علم نہیں۔ (۱)

دوسرے مصرع سے متعلق یہ حدیث ہے کہ ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابو موسیٰ البتہ تجھ کو بانسری دی گئی ہے داؤدی بانسریوں سے۔ پھر فرمایا کہ تیری آواز ایسی دلکش ہے گویا تیرا گلا بانسری ہے اور تیری آواز میں لحن داؤدی کا اثر ہے (۲)

۲۔ ماہ رویوں کے مقابل تو نہ ہوائے خورشید   ورنہ تجھ کو بھی وہ جوں شق قمر چیریں گے

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منیٰ میں تھے کہ (کفار مکہ کے معجزہ طلب کرنے پر آپ کی انگلی کے اشارے سے) چاند کے دو ٹکڑے ہو گئے (جن میں

☆۔ اسسٹنٹ پروفیسر سندھ یونیورسٹی حیدرآباد

سے) ایک ٹکڑا پہاڑ کے پیچھے چلا گیا اور دوسرا (پہاڑ کے) اس طرف رہ گیا تب آپ نے ہماری طرف مخاطب ہو کر فرمایا گواہ رہو۔ (۳)

۳۔ طور پر جا کے تجلّی کو بھی دیکھا موسیٰ میرے صاحب کی سی پر طالع بیدار کہاں

دیکھیں انعام اللہ یقین کے شعر نمبر ۷ کی حدیث، شاعر نے مبالغے سے کام لیا ہے

میر تقی میر (م ۱۲۲۵ھ/۱۸۱۰ء)

(۱) سکندر ہے نہ دارا ہے نہ کسریٰ ہے نہ قیصر ہے
یہ بیت المال ملک بے وفا بے وارثا گھر ہے

عمرو بن حارث خزاعی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (میراث میں) نہ کوئی دینار چھوڑا نہ درم نہ غلام نہ لونڈی نہ کوئی اور چیز سوائے ایک سفید خچر اور اپنے ہتھیاروں کے۔ اور کچھ زمین جو مسافروں کے واسطے وقف فرمادی۔ (۴)

۲ ظاہر کہ باطن، اوّل کہ آخر اللہ اللہ اللہ اللہ

دیکھیں خواجہ میر درد کے شعر نمبر ۱ کی حدیث

۳ آگے کسو کے کیا کریں دستِ طمع دراز وہ ہاتھ سو گیا ہے سرہانے دھرے دھرے

دیکھیں حاتم کے شعر نمبر ۵ کی حدیث

۴ تجھ سے یوسف کو کیوں کر دیں نسبت کب شنیدہ ہو دیدہ کی مانند

لیس الخبر کا لمعاینة (۵)

سنی ہوئی بات آنکھوں دیکھی جیسی نہیں ہوتی

۵ کام تھے عشق میں بہت اے میر ہم تو فارغ ہوئے شتابی سے

تفرغوا من هموم الدنيا ما استطعتم (۶)

دنیا کے رنج و غم سے جس قدر ممکن ہو فارغ ہو جاؤ

قلندر بخش جرأت (م ۱۲۲۵ھ/۱۸۱۰ء)

ارلکھا کلام الٰہی میں ہے علی عظیم

خدا سے ہو وہی واقف جو تجھ سے ہو آگاہ

حضرت ابی بن کعبؓ کا بیان ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابو المنذر اللہ تعالیٰ کی کتاب کی سب سے زیادہ عظمت والی آیت کون سی ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم (پوری آیت الکرسی) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور فرمایا تجھ کو علم مبارک ہو۔ پھر فرمایا قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس آیت کی ایک زبان اور دو لب ہیں۔ پایۂ عرش کے پاس ایک فرشتہ اللہ کی پاکی بیان کرتا ہے۔(۷)

۲ بھلا سوال ہو سائل کا کیونکہ رد اُس سے
جو کتنی بار بکا ہووے خود خدا کی راہ

حضرت سہل بن سعدؓ کا بیان ہے کہ ایک صحابیہ بُنی ہوئی ایک چادر حضور کے پاس لائیں۔ اور عرض کیا یا رسول اللہ اس چادر کو میں نے اپنے ہاتھ سے بُنا ہے اور میری خواہش ہے کہ آپ اسے زیب تن فرمائیں۔ حضور نے چادر قبول فرمائی اور آپ کی ضرورت بھی تھی پھر آپ چادر زیب تن فرما کر باہر تشریف لائے تو ایک صحابیؓ نے کہا یا رسول اللہ! کیسی خوب صورت چادر ہے مجھے عنایت فرما دیجیے۔ آپ نے اتار کر اسے دے دی۔(۸)

۳ خلیق تجھ سا نہ خالق نے کوئی خلق کیا کہ دل شکستہ نہ تو نے کیا کسی کو گاہ

بیہقی نے شعب الایمان میں ایک مزنی شخص کی روایت سے اور شرح السنہ میں حضرت اسامہ بن شریکؓ کے حوالہ سے نقل کیا ہے کہ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے اچھی چیز آدمی کو کیا دی گئی؟ فرمایا اچھا خلق۔ مطلب یہ کہ انسان کو اپنا اخلاق اچھا رکھنا چاہیے اور کسی کا دل نہیں توڑنا چاہیے۔(۹)

حضرت معاذؓ نے فرمایا جب میں نے اپنا پاؤں رکاب میں رکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے آخر میں مجھے نصیحت فرمائی کہ معاذؓ اپنے اخلاق لوگوں سے اچھے رکھنا۔(۱۰)

انشاءاللہ خاں انشا (م ۱۲۳۳ھ/۱۸۱۷ء)

۱ عنقا ہے رب کریم یاں تو ہے ہیں ہر ایک یہ مبتلا کہ اگر الست بربکم تو ابھی کہے تو کہیں بلی

دیکھیں محمد میر سوز کے شعر نمبر ۱ کی حدیث

۲ بہ روانِ ساقیِ کوثر اسرِ خم کو پیر مغاں بلا   سبھی اہلِ وجد کو مے پلا کر تو شیخ و شاب کو دے صلا

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''میرا حوض، یعنی حوضِ کوثر، ایک ماہ کی مسافت کے بقدر دراز ہے اور اس کے چاروں کنارے برابر ہیں اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید، اور اس کی بو مشک سے زیادہ خوشبودار ہے اور اس کے آب خورے اپنی چمک دمک اور کثرت و زیادتی کے اعتبار سے آسمان کے ستاروں کی طرح ہیں اور جو شخص اس کا پانی پی لے گا اس کو پھر کبھی پیاس نہ لگے گی۔(۱۱)

۳ تجھے انشا اور تو کیا کہوں دو جہاں میں کوئی بھی طرف ہے
جو خدا کے نور سے پر نہ ہو کہ محال دہر میں ہے خلا

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کا بیان ہے میں نے خود سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ اللہ نے اپنی مخلوق کو تاریکی میں پیدا کیا پھر اس پر اپنے نور کا کچھ (پرتو) ڈالا، پس جس شخص نے اس نور کا کچھ حصہ پالیا وہ ہدایت یاب ہوگیا اور جس نے نور کا حصہ نہ پایا وہ گمراہ ہوگیا -(۱۲)

ایک حدیث اور بھی ہے اسی مضمون کے مطابق جو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا ہے کہ

اللھم نور السمٰوت و الارض......(۱۳)

۴ کیوں شہر چھوڑ عابد غار جبل میں بیٹھا   تو ڈھونڈتا ہے جس کو ہے وہ بغل میں بیٹھا

دیکھیں سراج اورنگ آبادی کے شعر ۲ کی حدیث

۵ کمر باندھے ہوئے چلنے کو یہاں سب یار بیٹھے ہیں
بہت آگے گئے باقی جو ہیں تیار بیٹھے ہیں

مدینے والوں کی قبروں کے پاس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گذر ہوا آپ ﷺ نے ان کی طرف اپنا رخ کیا اور کہا اے قبر والو! تم پر امن ہو، خدا تمھیں بخشے۔ اور ہمیں بھی۔ تم ہمارے آگے گئے۔ اور ہم پیچھے آئیں گے۔(۱۴)

۶ انھیں بھوک و پیاس سے کیا غرض وہ جو قیدِ تن سے رہا ہوئے
ثمرِ جناں انھیں دیویں گے واتوبہ متشابھا

علامہ بغوی نے اپنی سند سے حضرت جابرؓ سے روایت کی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جنتی سب کچھ کھائیں پئیں گے لیکن پیشاب پاخانے اور منہ اور ناک کی ریزش اور رجملہ

آلایش سے پاک صاف ہوں گے اور انھیں حمد اور تسبیح ایسی الہام کی جائے گی جیسے سانس کا آنا (یعنی تسبیح و تحمید بجائے سانس لینے کے ہوجائے گی) ان کا کھانا، پیا ڈکار کے ذریعے ہضم ہوجایا کرے گا اور پسینہ مشک کی خوشبو کا سا ہوگا -(۱۵)

۷/اے عشق جلوہ گر ہے خود تجھ میں ذاتِ مولا
والسا بحات سبحا فالسابقات سبقا

حضرت براء بن عازب کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب مومن دنیا سے انقطاع اور آخرت کی طرف توجہ کی حالت میں ہوتا ہے تو آفتاب جیسے گورے چہروں والے ملائکہ جنتی کفن اور بہشتی خوشبو لے کر آتے ہیں اور حدِ نظر کے فاصلے پر بیٹھ جاتے ہیں پھر ملک الموت آ کر اس کے سرہانے بیٹھ جاتا ہے اور کہتا ہے اے نفس مطمئنہ اللہ کی مغفرت اور خوشنودی کی طرف نکل چل-فوراً جان اس طرح بہہ کر باہر آجاتی ہے جیسے مشکیزے سے پانی کا قطرہ۔ ملک الموت اس کو لے لیتا ہے مگر وہ ملائکہ لمحہ بھر نفس کو ملک الموت کے پاس نہیں چھوڑتے (یعنی سبقت کرتے ہیں) اور خود اپنے قبضے میں لے کر جنتی کفن اور بہشتی خوشبو میں رکھ دیتے ہیں اور اس سے پاکیزہ ترین مشک کی خوشبو نکلتی ہے-(۱۶)

۸ رہیں گے خلد میں دایم اگر سوزِ دروں والے
تو پھونکیں گے وہاں بھی سندسِ اعراف کا جوڑا

بزار، ابو یعلی اور طبرانی نے جابرؓ کی روایت سے حضرت ابوالخیر مرثدؓ بن عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ جنت کے اندر ایک درخت ہے جس سے سندس اگتا ہے جنتیوں کا لباس اسی کا ہوگا- (۱۷)

۹ ہوسِ جمال حبیب ہو تجھے کچھ ولا تو کلیم وش
نہ وہ لن ترانی ادھر کی سن ارنی ہے کہنے پہ جی جلا

وہ جو محوِ ست نظارہ ہیں یہی آہ بھر کے کہتے ہیں وہ　　کہ اسی تجلی نور نے، ہمیں مثل طور جلا دیا

دیکھیں انعام اللہ یقیں کے شعر نمبر ۷ کی حدیث

۱۰ وہ پھول سر چڑھا جو چمن سے نکل گیا　　عزت اسے ملی جو وطن سے نکل گیا

ھاجروا تورثو ابناء کم مجدا (۱۸)

ہجرت کرو اپنے بچوں کو ورثے میں بزرگی دو

شیخ غلام ہمدانی مصحفی (م ۱۲۴۰ھ/۱۸۲۴ء)

۱ اس حسنِ لایزال کا عالم ہی اور ہے یہ حسن وہ نہیں کہ کبھی ہو، کبھی نہ ہو

دیکھیں خواجہ میر درد کے شعر نمبر ۱ کی حدیث

۲ مصحفی سر فرو نہیں لاتا سجدہ کرتے ہیں یوں ملک ہم کو

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ابن آدم سجدے کی آیت پڑھتا ہے اور سجدہ کرتا ہے تو شیطان ایک گوشے میں الگ جا کر روتا اور کہتا ہے کہ افسوس ابن آدم کو سجدے کا حکم کیا گیا تو اس نے سجدہ کر کے جنت لے لی اور مجھے سجدے کا حکم کیا گیا تو میں نے نافرمانی کی اور حکم نہ مانا میں جہنم میں جاؤں گا۔(۱۹)

۳ اے جان نکل کہ مصحفی کا اسباب لدا ہوا کھڑا ہے

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا شانہ پکڑتے ہوئے فرمایا "تم دنیا میں رہو گویا تم مسافر ہو یا رہ گذر۔(۲۰)

۴ مل گئے خاک یہ کیا کیا نہ دفینان بزرگ نہ وہ لوحیں نہ حجر نہ مزاریں وہ رہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا قبر گچ کرنے اور اس پر عمارت بنانے بیٹھنے اور لکھنے کو اور اسے پامال کرنے سے۔(۲۱)

۵ نہ گیا کوئی عدم کو دلِ شاداں لے کر یاں سے کیا کیا نہ گئے حسرت و ارماں لے کر

دیکھیں سودا کے شعر نمبر ۴ کی حدیث

شیخ غلام علی راسخ (۱۲۳۸ھ/۱۸۲۲ء)

۱ شہادت گاہِ خوں ریز محبت طرفہ جا دیکھی کہ جو مقتول تھا یاں خنجر قاتل کا ممنون تھا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ شہداء کی ارواح اللہ تعالی کے یہاں سبز طائروں میں رہتی ہے اور جنت میں جہاں چاہیں سیر کرتی پھرتی ہیں اور عرش کے نیچے جو قندیلیں ہیں ان میں آرام کرتی ہیں۔(۲۲)

جیسے حضرت مظہر جان جاناںؒ نے اپنے قاتل کا نام نہیں بتایا۔ فرمایا کہ وہ میرا محسن ہے کہ اس کی

وجہ سے مجھے شہادت حاصل ہورہی ہے۔

۲ کیا بیاں ہو صاحبانِ ظرف کی تاثیرِ قرب آب کا قطرہ صدف تک آن کر گوہر ہوا

ہجرت کے واقعہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکرؓ سے فرمایا اِنَّ اللّٰہ معنا "یعنی" اللہ ہمارے ساتھ ہے۔(۲۳)

اسی طرح حدیث میں ہے کہ حق تعالٰی نے فرمایا کہ "میرا بندہ میرے ساتھ نفلی عبادات کے ساتھ تقرب حاصل کرتا رہتا ہے۔(۲۴)

۳ شبِ ہجر گھر کھائے جاتا ہے ہم کو دہانِ لحد کے نوالے ہوئے ہیں

لا تجعلوا بیوتکم قبورا (۲۵)

نہ ٹھہراؤ گھروں کو مانند قبروں کے

ولی محمد نظیر اکبرآبادی (م ۱۲۴۶ھ/۱۸۳۰ء)

ا نظیر اس کے فضل و کرم پر نظر رکھ فقل حسبی اللہ نعم الوکیلا

حضرت عوف بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دو شخصوں کا مقدمہ آیا۔ آپ ﷺ نے ان کے درمیان فیصلہ فرمایا، یہ فیصلہ جس شخص کے خلاف تھا اس نے فیصلہ نہایت سکون سے سنا، اور یہ کہتے ہوئے چلنے لگا کہ حسبی اللہ ونعم الوکیل حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کو میرے پاس لاؤ، اور فرمایا، اللہ تعالٰی ہاتھ پیر توڑ کر بیٹھ جانے کو ناپسند کرتا ہے بلکہ تم کو چاہیے کہ تمام ذرائع اختیار کرو پھر بھی اگر عاجز ہو جاؤ تو اس وقت کہو حسبی اللہ ونعم الوکیل۔(۲۶)

۲ خوبی میں خوب رو تو سبھی خوب ہیں نظیر پر خوب غور کی تو ہے اللہ سب سے خوب

اللہ جمیل و یحب الجمال (۲۷)

۳ لن ترانی نے کیا اپنا ظہور آخرِ کار موسیٰ بے خود ہوئے اور جل گیا طور آخرِ کار

تم سے کوئی شخص مرنے سے پہلے اپنے رب کو نہیں دیکھ سکتا۔(۲۸)

۴ اسی کی مہربانی سے سبھوں کی مہربانی ہے ہوا جب وہ نظیر اپنا تو پھر ہے سب جہاں اپنا

کفار نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہؓ کو اس سے ڈرایا تھا کہ اگر آپ نے ہمارے بتوں کی بے ادبی کی تو ان بتوں کا اثر بہت سخت ہے اس سے آپ بچ نہ سکیں گے۔ ان کے جواب میں کہا گیا کہ کیا اللہ

اپنے بندہ کے لیے کافی نہیں (الیس اللّٰہ بکافٍ عبدہ؟) (۲۹)

۵ عذر عاصی کو نہیں چاہیے کچھ اس سے نظیر جس خطا پوش کی رحمت ہے گنہگار طلب

حضرت اسماء بنت زید کا بیان ہے کہ میں نے خود سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا تھا۔

قل یاعبادی الذین اسرفوا علی انفسھم لاتقنطوا من رحمتہ اللّٰہ ان اللّٰہ یغفر الذنوب جمیعا وّلایبالی

اللہ کی رحمت سے ناامید مت ہو اللہ سب گناہ معاف کردے گا اور (کسی کے) گناہ کی پرواہ نہیں کرے گا۔(۳۰)

۶ جو چاہے آپ سے محبوب بن سکے کیا ذکر وہی بنے ہے کہ جس کو خدا کرے محبوب

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جس نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا اتباع کیا اس نے درحقیقت اللہ کا اتباع کیا، اور جس نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔ (۳۱)

۷ کل جگ نہیں، کر جگ ہے یہ یاں دن کو دے اور رات لے
کیا خوب سودا نقد ہے، اس ہات دے اس ہات لے

خرید و فروخت کے سلسلے میں نقد خریداری کے لیے حدیث میں یداً بیدٍ آتا ہے۔(۳۲)

شیخ امام بخش ناسخ (م۱۲۵۴ھ/۱۸۳۸ء)

۱ آج یہ مجھ پر کھلے ہیں معنی والسابحات ہر ستارہ میرے بحر اشک میں پیراک ہے

میرا خیال ہے کہ یہاں السابحات نہیں ہے۔والسبحت ہوگا سورۃ النٰزعٰت (آیت نمبر۳) میں ہے والسّٰبحٰت سبحاً۔

دیکھیں انشاء اللہ انشا کے شعر نمبر ۷ کی حدیث

۲ گرم بازاری تجلی کی ہوئی جب کہ موسیٰ کو ہوا سودائے عشق

دیکھیں نظیر اکبر آبادی کے شعر نمبر ۳ کی حدیث

۳ کوئے قاتل میں پہنچ کر سر ہوا مجھ کو وبال
بوجھ اترنے کی جگہ دم چڑھ گیا مزدور کا

وقد حفزۂ النفس (۴۳)

اوران کی سانس پھول گئی

۴ گھر مرا فرقت میں سونا ہوگیا   کنج مدفن کا نمونہ ہوگیا

لا تجعلوا بیوتکم قبورا (۴۴)

نہ ٹھہراؤ گھروں کو مانند قبروں کے

۵ آپ اپنے عیب سے واقف نہیں ہوتا کوئی
جیسے بو اپنے دہن کی آتی ہے کم ناک میں

یبصر احد کم القذیٰ فی عین اخیه ویدع الجذع فی عینه

تم میں کا کوئی شخص اپنے بھائی کی آنکھ کا تنکا دیکھ لیتا ہے اوراپنی آنکھ کے شہتیر کو چھوڑ دیتا ہے(۴۵)

۶ ہو وطن میں خاک میرے گوہر مضموں کی قدر
لعل قیمت کو پہنچتا ہے بدخشاں چھوڑ کر

هاجروا تورثوا ابناء کم مجدا (۴۶)

ہجرت کرو اپنے بچوں کو ورثے میں بزرگی دو۔

۷ رات دن غافل ، بدوں سے بھی کیا کر نیکیاں
کیا برا ہے اس میں، کچھ تیرا بھلا ہوجائے گا

افضل الفضائل ان تصل من قطعک و تعطی من حرمک و تصفح من ظلمک(۴۷)

فضائل میں بہتر و فضیلت ہے کہ تو ان کے ساتھ سلوک کرے جو تیرے ساتھ بدسلوکی کرے اور جو تجھے محروم رکھے اسے تو عطا کرے اور جو تجھ پر ظلم کرے اس سے تو درگذر کرے۔

۸ زیست بھر پی شراب اے ساقی   نہ بھرا ایک دن ہمارا پیٹ

لن یشبع المومن من خیر (۴۸)

not

مومن کا پیٹ بھلائی سے نہیں بھرتا

شاہ نصیر الدین نصیر (م ۱۲۵۴ھ/۱۸۳۸ء)

۱ ہر دم نصیر رہ تو امیدوار رحمت　　تیری زباں پہ کس دن لاتقنطوا نہ آیا

دیکھیں نظیر اکبر آبادی کے شعر نمبر ۵ کی حدیث

۲ ہر جا تجلی ہے وہ بے پردہ ولیکن　　غفلت کے مجھے پردۂ حائل نے ستایا

دیکھیں سراج اورنگ آبادی کے شعر نمبر ۱ کی حدیث

۳ قشقہ اس بت کی جبیں پر جوں الف یا رو نہیں　　دیکھ لو شق القمر انگشت پیغمبر سمیت

دیکھیں میر سوز کے شعر نمبر ۲ کی حدیث

مولوی کرامت علی خان شہیدی (م ۱۲۵۶ھ/۱۸۴۰ء)

۱ شرف حاصل ہوا آدمؑ اور ابراہیمؑ کو اس سے　　نہ تنہا فخر عالم فخر تھا اپنے اب وجد کا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے باپ دادا کی وجہ سے شرف حاصل نہیں بلکہ پیغمبر اور رو وہ بھی رحمت للعالمین ہونے کی وجہ سے شرف حاصل ہے

دیکھیں خواجہ محمد میر اثر کے شعر نمبر ۲ کی حدیث

۲ بٹیں گے جس گھڑی عشرت کے ساماں بزم جنت میں　　کھلے گا حال امت کو ترے احسانِ بے حد کا

دیکھیں نظیر اکبر آبادی کے شعر نمبر ۵ کی حدیث

۳ کم ساتھ ہوا روے، خوے نکو کا　　ہے نیک مگر روے صفت، خوے محمد

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”مجھے اس کام کے لیے بھیجا گیا ہے کہ میں اعلیٰ اخلاق کی تکمیل کروں۔(۳۹)

اس کے علاوہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے شمائل میں ہے کہ آپؐ بہت حسین اور بہت خوب صورت تھے۔

میر نظام الدین ممنون (م ۱۲۶۰ھ/۱۸۴۴ء)

۱ اے صفت وذات میں تجھ کو ظہور وخفا چشم دل وچشم سر حسن پہ تیرے فدا

دیکھیں خواجہ میر درد کے شعر نمبر ۱ کی حدیث

۲ دیکھ کے نور جمال، سوچ کے کنہ کمال مائل حیرت نظر، قائل حسرت ذکا

دیکھیں سراج اورنگ آبادی کے شعر نمبر ۱ کی حدیث اور ولی کے شعر نمبر ۷ کی حدیث

۳ موسیٰ دل رہ خموش، دل ہی میں رکھ دل کا جوش اس کے جھگڑے سے ہوش کس کے رہے ہیں بجا

دیکھیں نظیر اکبر آبادی کے شعر نمبر ۳ کی حدیث

۴ مندگئی آنکھ تو پھر کھل گئے ابواب شہود ایک در بند جو ہوتا ہے تو ہوں باز کئی

من يدم قرع الباب يوشك ان يفتح له (۴۰)

جو شخص دروازہ کھٹکھٹاتا رہے گا ضرور اس کے لیے دروازہ کھول دیا جائے گا۔

حکیم محمد مومن خاں مومن (م ۱۲۶۸ھ/۱۸۵۲ء)

۱ از بسکہ ثبت نامہ ہے سوز تپ دروں قاصد کا ہاتھ ہے ید بیضا کلیم کا

دیکھیں مرزا محمد رفیع سودا کے شعر نمبر ۲ کی حدیث

۲ کیوں سنے عرض مضطر اے مومن صنم آخر خدا نہیں ہوتا

مضطر وہ شخص ہے جو سب دنیا کے سہاروں سے مایوس ہو کر خالص اللہ تعالیٰ ہی کو فریادرس سمجھ کر اس کی طرف متوجہ ہو۔ مضطر کی یہ تفسیر سدی، ذوالنون مصری، سہل بن عبداللہ وغیرہ سے منقول ہے۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے شخص کے لیے ان الفاظ سے دعا کرنے کی ہدایت فرمائی۔

اللهم ارجوا فلا تكلني الى طرفة عين و اصلح لى شانى كله لا اله الا انت (۴۱)

یا اللہ میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں اس لیے مجھے ایک لحظہ کے لیے بھی میرے اپنے نفس کے حوالے نہ کیجیے اور آپ ہی میرے سب کاموں کو درست کر دیجیے آپ کی سوا کوئی معبود نہیں

۳ کیا پایہ منت سلیمان اک بات میں تخت پر بٹھایا

حضرت ابو ہریرہؓ راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک دیو (شریر جن) آج

رات تھوک اڑاتا (بدبو پھیلاتا) ہوا میری نماز تڑوانے کے لیے آیا لیکن اللہ نے اس پر مجھے قابو دے دیا اور میں نے اس کو پکڑ کر چاہا کہ مسجد کے کسی ستون سے باندھ دوں تاکہ (صبح کو) تم سب اس کو دیکھ سکو، پھر مجھے اپنے بھائی سلیمانؑ کی دعا یاد آئی کہ انھوں نے درخواست کی تھی **رب ھب لی ملکاً لا ینبغی لا حد من بعدی۔** (۴۲)

سلیمانؑ نے کہا اے میرے رب میرے قصور معاف کر دے اور مجھے ایسی حکومت عطا فرما کہ میرے سوا (میرے زمانہ میں) کسی کو میسر نہ ہو۔

۴ ہر جا ہے تیرا جلوہ لیکن — دیکھا تو کہیں نظر نہ آیا

دیکھیں ولی کے شعر نمبر ۶ کی حدیث

۵ مومن کو بقا ہے بعد دیدار — کیا مژدۂ جاں فزا سنایا

رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی ہر جمعہ کو اپنے رب کی طرف دیکھیں گے۔ (۴۳)

۶ ہے عام خطاب یا عبادی — اس نے تو کچھ آسرا بندھایا

دیکھیں نظیر اکبر آبادی کے شعر نمبر ۶ کی حدیث

۷ نہ جس کے دھیان میں مضمون قاب قوسین آئے — وہ دیکھ لے تری زین وکمال کا قربوس

دیکھیں خواجہ محمد میر اثر کے شعر نمبر ۱ کی حدیث

۸ جب نہ تب والضحیٰ پڑھے ہے امام مقتدی تا سئیں فلا تقھر

دیکھیں قلندر بخش جرأت کے شعر نمبر ۲ کی حدیث

۹ کہ میرے بعد نبوت کے تھا عمرؓ قابل

لوکان بعدی نبی لکان عمرؓ (میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ عمرؓ ہوتے) (۴۴)

۱۰ بڑھا یہ پایۂ الہام صاحب سے — کہ مشورے پہ ہوئی اُس کے وحی بھی نازل

"وہ کہ جن کی رائے وحی اور قرآن کے موافق ہے" (۴۵)

۱۱ یقیں کہ راہ نمائی ہے پیروی اس کی — نہیں تو سایہ سے کیوں بھاگتا ہے دیو مُضل

ان الشیطان یفرق من عمر

(شیطان بے شک بھاگتا ہے عمرؓ سے) (۴۶)

۱۲ سیف و قلم ہیں دونوں ستون کاخِ دین کے — حیراں ہوں باب علم کہوں یا جہان تیغ

انامدینة العلم و علی بابھا" میں علم کا شہر ہوں اور علیؓ اس کا دروازہ ہیں۔(۴۷)

۱۳ وہ ترا پایہ ہے اے شاہِ جوانانِ بہشت کہ ہوئی حرمت پیری کی تمنا محروم

" الحسن والحسین سید اشباب اھل الجنة۔(۴۸)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسنؓ و حسینؓ جنت میں جوانوں کے سردار ہیں۔

۱۴ تا سحر شام عبادت تری شب بیداری شارح آیت کرسی پس حی قیوم

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شک نہیں کہ اللہ نہیں سوتا اور نہ سونا اس کے لیے زیبا ہے۔(۴۹)

(یعنی آپ شام سے صبح تک بیداری میں مصروف رہتے ہیں)

۱۵ تیرے پردے نے کہ یہ پردہ دری تیرے چھپتے ہی کچھ چھپا نہ رہا

لاتخرقن علی احد ستراً (۵۰)

تم کسی کی پردہ دری نہ کرو

۱۶ اے مرگ اس عذاب سے آ کر چھڑا مجھے مومن ہوں قید خانہ ہے دار الفنا مجھے

الدنیا سجن المومن و جنة الکافر (۵۱)

دنیا مومن کا قید خانہ ہے اور کافر کی جنت

۱۷ اذیت ایسی ہوئی دو رحراست میں ترے ڈھونڈتی پھرتی ہے تاثیر فغانِ مظلوم

اتق دعوة المظلوم فانه لیس بینھا و بین اللہ حجاب (۵۲)

ڈرو مظلوم کی بددعا سے کہ بے شک مظلوم کی بددعا میں اور اللہ کے درمیان کوئی حجاب نہیں (مظلوم کی بد دعا جلد قبول ہوتی ہے)

۱۸ غلط کہ ضائع کو ہو گوارا خراش لکھتے آئے نازک
جواب خط کی امید رکھتے جو قول جف القلم نہ ہوتا

جف القلم بماھو کائن (۵۳)

قلم خشک ہو چکا ہے اس کے متعلق جو ہونے والا ہے۔

شیخ ابراہیم ذوق (م ۱۲۷۱ھ/۱۸۵۴ء)

۱۱ دوزخ بھی جائے نعرۂ ھل من مزید بھول لائیں جو آہ کو شررافشانیوں میں ہم

شیخین نے صحیحین میں حضرت انسؓ کی روایت سے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جہنم کے اندر برابر مسلسل مخلوق ڈالی جاتی رہے گی اور وہ کہتی رہے گی "ھل من مزید" آخر رب العزت اپنا قدم اس میں رکھ دیں گے۔ رب العزت کے قدم رکھتے ہی دوزخ سمٹنے لگے گی۔ اس کے اجزاء باہم سکڑنے لگیں گے اور وہ کہے گی بس، بس تیری عزت اور کرم کی قسم (میں بھر گئی) اور جنت کے اندر ایک حصہ برابر خالی رہے گا (اس کے اندر کوئی رہنے والا نہ ہوگا) آخر اللہ ایک اور مخلوق کو پیدا کرے گا جس کو اس خالی حصہ میں آباد کرے گا۔ (۵۴)

۲ تو ڑا کمر شاخ کو کثرت نے ثمر کے دنیا میں گراں باری اولا د غضب ہے

حضرت عائشہؓ کی روایت ہے کہ ایک بچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بوسہ دیا اور فرمایا سنو یہ (بچے) کنجوس ہو جانے اور بزدل بن جانے کا سبب ہیں اور یہ اللہ کی رحمت بھی ہیں۔ (۵۵)

۳ نطق شیریں وہ تراشہد کہ ہر درد کو راس شان میں جس کی شہا فیہ شفاء للناس

حضرت ابن مسعود راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، دو شفاؤں کو اختیار کرو۔ شہد اور قرآن (اول میں شفا جسمانی ہے اور دوسرے میں شفا اخلاقی و روحانی) (۵۶)

۴ جو ہو نہ تابع امر تشا ورھم فی الامر تو عقل کل کو کرے تو نہ ہرگز اپنا مشیر

بغوی نے اپنی سند سے بیان کیا ہے کہ حضرت عائشہؓ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ لوگوں کے لیے مشورہ لینے والا میں نے کسی شخص کو نہیں دیکھا۔ (۵۷)

۵ دل فقر کی دولت سے مرا اتنا غنی ہے دنیا کی زر و مال پہ میں تف نہیں کرتا

ولکن الغنی غنی النفس

لیکن امیری دل کی امیری ہے (۵۸)

۶ اے ہما پیش فقیری سلطنت کیا مال ہے بادشاہ آتے ہیں پابوس گدا کے واسطے

الفقر فخری والفقر منی (۵۹)

فقر میرا فخر ہے اور فقر مجھ سے ہے

۷ وہ خلق سے پیش آتے ہیں جو فیض رساں ہیں ہیں شاخ ثمر دار میں گل پہلے ثمر سے

not

البر حسن الخلق (۶۰)

خوئے نیک عمدہ خوبی ہے

۸ پیشِ آ اکرام سے ساری کرامت ہے یہی — عادتِ بد ترک کر تو خرقِ عادت ہے یہی

☆ الکلمة الطیبة صدقة (۶۱)

اچھی بات بھی صدقہ ہے (نیکی میں داخل ہے)

☆ کل معروف صدقة (۶۲)

ہر نیک کام صدقہ ہے

۹ موت نے کر دیا ناچار وگرنہ انساں — ہے وہ خود بیں کہ خدا کا بھی نہ قائل ہوتا

کفی للمرء بالموت واعظا (۶۳)

آدمی کے لیے موت ایک واعظ کے طور پر کافی ہے۔

۱۰ سچ ہے الحرب خدعة اے ذوق — تھا اس کی دغا سے لڑتی ہے

الحرب خدعة۔ (۶۴)

جنگ ایک حیلہ سازی ہے۔

۱۱ کسی کے دل کا سنو حال دل لگا کر تم — جو ہوئے دل کو تمھارے بھی مہربان لگی

ان اللّٰہ لا ینظر الی صورکم و اموالکم ولکن انما ینظر الیٰ قلوبکم و اعمالکم۔ (۶۵)

بیشک اللہ تعالیٰ تمھاری صورتوں اور تمھارے مالوں کو نہیں دیکھتا۔ بلکہ تمھارے دلوں اور کاموں کو دیکھتا ہے۔

۱۲ اہلِ جوہر کو وطن میں رہنے دیتا گر فلک — لعل کیوں اس رنگ سے آتا بدخشاں چھوڑ کر هاجروا تورثوا ابناء کم مجدا (۶۶)

ہجرت کرکے، اپنے بچوں کو ورثے میں بزرگی دو

۱۳ بروں سے برا آپ کو جانیو تو — گر اے دل تو اپنا بھلا چاہتا ہے

اذا نظر احدکم الیٰ من فضل علیه فی المال و الخلق فلینظر

الیٰ من ھوا سفل منہ (۶۷)

کوئی جب مال اور صورت میں اپنے سے بہتر کو تو دیکھے، چاہیے کہ اپنے سے کمتر کو دیکھے۔

۱۴ ہے برا تو ہی اگر آیا نظر تجھ کو برا تو ہی اچھا ہے تجھے معلوم اگر اچھا ہوا

پچھلے شعر کی حدیث دیکھیں۔

۱۵ دست ہمت سے ہے بالا آدمی کا مرتبہ پست ہمت یہ نہ ہووے پست قامت ہو تو ہو

دیکھیں سودا کے شعر نمبر ۶ کی حدیث

۱۶ منہ سے بس کرے نہ ہرگز یہ خدا کے بندے گر حریصوں کو خدا ساری خدائی دیتا

دیکھیں سودا کے شعر نمبر ۸ کی حدیث

۱۷ یہ اقامت ہمیں پیغام سفر دیتی ہے زندگی موت کے آنے کی خبر دیتی ہے

کن فی الدنیا کانک غریب او کانک عابر سبیل و عد نفسک فی اصحاب القبور۔ (۶۸)

دنیا میں مسافر کی طرح رہو یا جیسے راہ چلتا اور گن لے اپنی جان کو قبر والے مردوں میں۔

۱۸ سفر عمر ہے یا رب کے ہے طوفانِ بلا ہر قدم سیل حوادث کا ہے گرداب مجھے

پچھلے شعر کی حدیث دیکھیں

۱۹ نَفَس کی آمد و شد ہے نماز اہل حیات جو یہ قضا ہے تو اے غافلو قضا سمجھو

اس کی حدیث پچھلے شعر میں گذر چکی ہے۔

۲۰ بڑے موذی کو مارا نفس امارہ کو گر مارا نہنگ و اژدہا و شیر نر مارا تو کیا مارا

لیس الشدید بالصرعة انما الشدید الذی یملک نفسہ عند الغضب۔ (۶۹)

پہلوان وہ نہیں کہ جو لوگوں کو پچھاڑ دے، حقیقت میں پہلوان وہ ہے جو غصے کے وقت خود کو قابو میں رکھے۔

۲۱ جو مارے نفس کو اور کر لے اپنے غصے کو زیر بنائے سانپ کا کوڑا وہ شیر پر چڑھ کر

دیکھیں پچھلے شعر کی حدیث۔

{Logo} not

۲۲ خوں کے دریا بہ گئے عالم تہ وبالا ہوئے اے سکندر کس لیے؟ دو گز زمین کے واسطے؟

مصیر کم الی اربعة اذرع۔ (۷۰)

تم کو آخر کار چار ہاتھ بھر جگہ میں جانا ضروری ہے۔

۲۴ بجا کہے جسے عالم اسے بجا سمجھو زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے ایک جنازہ گزرا (اصحاب نے) متوفی کی تعریف کی۔ آپؐ نے فرمایا۔ واجب ہو گئی۔ پھر ایک اور جنازہ گزرا۔ اس کی انھوں نے مذمت کی پھر فرمایا۔ واجب ہو گئی۔ عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا۔ یا رسول اللہ کیا چیز واجب ہو گئی؟ فرمایا جس کی تم نے تعریف کی اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔ اور جس کی تم نے مذمت کی اس کے لیے دوزخ واجب ہو گئی تم دنیا میں خدا کے گواہ ہو (۷۱)

سید محمد خاں رند (م ۱۲۷۴ھ/۱۸۵۷ء)

۱ سامنا لاکھ مصیبت کا پڑے، پر کوئی آسرا غیر کا مردانِ خدا لیتے ہیں؟

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جایا کرے تو ''انا للہ وانا الیہ راجعون'' پڑھا کرو کیوں کہ یہ بھی مصیبت ہے۔ (اور اللہ کا آسرا بھی ہے) (۷۲)

۲ درِ کریم سے آتی ہے متصل یہ صدا وہ کیوں نہ پائے جسے ہم امیدوار کریں

دیکھیں نظیر اکبر آبادی کے شعر نمبر ۵ کی حدیث

۳ تابِ نظارۂ دیدار نہ لاؤ گے کلیم پردے پڑ جائیں گے آنکھوں پہ جو پردہ اٹھا

دیکھیں نظیر اکبر آبادی کے شعر نمبر ۳ کی حدیث

۴ عفو کر دے گا وہ گو لائق ہوں میں تعزیر کے آگے آمرزش کے کیا رتبے مری تقصیر کے

حضرت عمرو بن عاصؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسلام پچھلے گناہوں کو ڈھا دیتا ہے۔ (۷۳)

۵ جان قرباں ان اشاروں کے بلا ابرو کو تو صدقے اس چشمک زنی کے بے تکلف مار آنکھ

لاینبغی لنبی ان تکون له خائنة الاعین۔(۷۴)

پیغمبر کی شان نہیں کہ چوری کی آنکھ مارے

۶ دیے ہیں آسمان تو نے زیادہ رنج، راحت سے ہنسایا ہے اگر دم بھر تو پہروں پھر رُلایا ہے

دیکھیں حاتم کے شعر نمبر۲ کی حدیث

۷ستم کرتا ہے چرخ سفلہ پرور اہل غیرت پر جو کانوں سے نہ سنتے تھے وہ آنکھوں سے دکھاتا ہے

لیس الخبر کا لمعاینه۔ (۷۵)

سنی ہوئی بات آنکھوں دیکھی جیسی نہیں ہوتی

بہادر شاہ ظفر (م ۱۲۷۹ھ/۱۸۶۲ء)

۱ نہ پوچھو دل کہاں پہنچا، کسی کو کیا، کہیں پہنچا جہاں پہنچا نہ کوئی یہ وہیں پہنچا، وہیں پہنچا

دیکھیں خواجہ محمد میر اثر کے شعر نمبر۱ کی حدیث

۲ ایک دم پر ہوا نہ باندھ حباب دم کو دم بھر میں یاں ہوا دیکھا

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنی دنیا کو پسند کرتا ہے وہ اپنی آخرت کو نقصان پہنچاتا ہے اور جو آخرت کو پسند کرتا ہے وہ اپنی دنیا کا ضرر کرتا ہے۔تم فنا ہونے والی دنیا کو باقی رہنے والی چیز پر ترجیح نہ دو (آخرت کو پسند کرو دنیا کی پرواہ مت کرو)۔ (۷۶)

۳ بیچ میں پردہ دوئی کا تھا جو حائل اٹھ گیا ایسا کچھ دیکھا کہ دنیا سے مرا دل اٹھ گیا

ابن جریرؓ نے حضرت ابن عباسؓ کی روایت سے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا۔کیا آپ نے اپنے رب کو دیکھا۔فرمایا: میں نے اپنے دل سے اس کو دیکھا۔(۷۷)

۴ ظفر آدمی اس کو نہ جانیے گا ہو وہ کیسا ہی صاحب فہم و ذکا

جسے عیش میں یاد خدا نہ رہی جسے طیش میں خوف خدا نہ رہا

حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن جب گناہ کرتا ہے تو اس کے دل میں ایک سیاہ نقطہ پیدا ہو جاتا ہے پھر اگر وہ توبہ کر لیتا ہے ڈر جاتا ہے اور استغفار کر لیتا ہے تو دل سے گناہ کا نقطہ دور ہو جاتا ہے لیکن اگر گناہ میں زیادتی کرتا ہے تو نقطہ بھی بڑھتا جاتا ہے یہاں تک کہ اس کے دل پر چھا جاتا ہے یہی ہے وہ ران جس کا ذکر اللہ نے آیت **بل ران علی قلوبهم ما کانوا**

یکسیون میں فرمایا ہے۔(۷۸)

۵ تنگ تھا وسعت سے جس کی عرصۂ ارض و سما جی میں کیوں کر اے دلِ آدم سمٹ کر آ گیا

تفسیر قرطبی میں حکیم ترمذی کے حوالے سے حضرت ابن عباسؓ کی یہ روایت نقل کی گئی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (آسمان، زمین وغیرہ پر عرض امانت اور ان کے جواب کے بعد) حق تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو خطاب فرمایا اور فرمایا کہ ہم نے اپنی امانت آسمان اور زمین کے سامنے پیش کی تو وہ اس کا بار اٹھانے سے عاجز ہو گئے، تو آپ اس بار امانت کو اٹھائیں گے مع اس چیز کے جو اس کے ساتھ ہے؟ آدمؑ نے سوال کیا کہ اے پروردگار وہ چیز جو اس کے ساتھ ہے، کیا ہے؟ جواب ملا کہ اگر حمل امانت میں پورے اترے (یعنی اطاعت مکمل کی) تو آپ کو جزاء ملے گی (جو اللہ تعالیٰ کے قرب و رضا اور جنت کی دائمی نعمتوں کی صورت میں ہوگی) اور اگر اس امانت کو ضائع کیا تو سزا ملے گی، آدمؑ نے (اللہ تعالیٰ کے قرب و رضا میں ترقی ہونے کے شوق میں اس کو اٹھا لیا، یہاں تک کہ بار امانت اٹھائے ہوئے پر اتنا وقت بھی نہ گذرا تھا جتنا ظہر سے عصر تک ہوتا ہے کہ اس میں شیطان نے ان کو مشہور لغزش میں مبتلا کر دیا، اور جنت سے نکالے گئے۔(۷۹)

۶ چاہئے اس کا تصور ہی سے نقشہ کھینچنا دیکھ لو تصویر کو تصویر بھی کھینچی تو کیا

دیکھیں ولی کے شعر نمبر ۷ کی حدیث

۷ رب ارنی منہ سے نہ ہرگز کہے موسیٰ تیرا جو نظر جلوۂ رخسار کو آئے

دیکھیں نظیر اکبر آبادی کے شعر نمبر ۳ کی حدیث

۸ خانۂ دل ہے سفید اس کی سیاہی دور کر کیا سیاہی سے محل کرتا ہے تو اپنا سفید

جب انسان کوئی خطا کرتا ہے۔ تو اس کے دل پر ایک دھبہ پڑ جاتا ہے۔ پھر جب وہ اس سے باز آجاتا ہے۔ معافی مانگتا اور توبہ کرتا ہے۔ تو اس کا دل صاف ہو جاتا ہے- اور اگر پھر خطا کرتا ہے تو اس دھبے میں زیادتی ہو جاتی ہے- یہاں تک کہ اس کا سارا دل گھر جاتا ہے۔ اور یہی پردہ ہے جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے کیا ہے۔(۸۰)

۹ چاہئے دل سے فقیری اس پہ کیا موقوف ہے اے ظفر رنگیں ہوا ہو جامۂ انساں سفید

جو کر ہیں باتیں فقیروں کی ظفر وہ چاہئیں اس سے کیا حاصل اگر پہنا فقیرانہ

لباس

جس شخص نے دکھاوے کے واسطے ایسی وضع بنائی۔ جو اس کی اصلی نہیں (یعنی حاجیوں یا علماء کا لباس پہن لیا۔ حالانکہ وہ حاجی ہے نہ عالم) تو گویا اس نے فریب کے دو کپڑے پہن لیے۔ (۸۱)

۱۰ دنیا ہے سرائے اس میں تو بیٹھا مسافر ہے اور اتنا جانتا ہے یاں سے جانا تجھ کو آخر ہے

ابن مسعودؓ روایت کرتے ہیں۔ کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گیا۔ آپ کھجوروں کی چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے۔ اور بدن پر چٹائی کے نشان پڑے ہوئے تھے۔ میں نے عرض کیا۔ یارسول اللہ ہم آپ کے لیے ایک بچھونا بنا لیتے ہیں۔ جو چٹائی پر ڈالا جائے تا کہ آپ کے بدن پر نشان نہ پڑیں۔ آپ نے فرمایا مجھے دنیا (کی آسائش) سے کیا (غرض) میری اور دنیا کی مثال ایک سوار کی ہے۔ کہ اس نے ایک درخت کے سائے میں آرام کیا۔ اور اسے چھوڑا (اور چلتا ہوا) (۸۲)

۱۱ دنیا ئے دوں کی دے نہ محبت خدا ظفر انساں کو پھینک دے ہے یہ ایمان و دیں سے دور

دنیا کی محبت سب گناہوں کی سردار ہے۔ اور ایک (ہی) چیز کی محبت تمھیں اندھا اور گونگا کر دیتی ہے (۸۳)

۱۲/ جو آ گرہ ہے کوئی اس در کے آداب محبت سے
وہ پاپوش کو اُس کی سر کے بل جائے عجب کیا ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر انسان کے آگے سر جھکانا یعنی سجدہ کرنا میرے مذہب میں روا ہوتا۔ تو میں بیوی کو حکم دیتا۔ کہ وہ خاوند کو سجدہ کرے۔ یعنی بیوی کو اپنے شوہر کی اس قدر تعظیم اور فرماں برداری کرنی چاہیے۔ کہ خدا سے نیچے اُسی کو سمجھے۔ (۸۴)

۱۳ ہے سفر در پیش اس بستاں سرا سے غنچہ وا باندھ تو زادِ سفر غافل سفر سے پیشتر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے پوچھا۔ کونسا صدقہ سب سے اچھا ہے؟ فرمایا وہ صدقہ جو تو اس وقت دے۔ کہ تو تندرست ہو۔ مال جمع کرنا چاہتا ہو۔ اور مالدار ہونے کی خواہش رکھتا ہو۔ اور مفلسی سے ڈرتا ہو۔ اور صدقہ دینے میں تو توقف نہ کر۔ ایسا نہ ہو کہ تیرا دم حلق میں آ جائے اور تو کہے فلانے کو اتنا دینا حالانکہ وہ فلانے (وارث) کا ہو چکا (۸۵) (۱۵۳)

۱۴ کتابوں میں دھرا کیا ہے بہت لکھ لکھ کے دھو ڈالیں ہمارے دل پہ نقش کالحجر ہے تیرا فرمانا

العلم فی الصغر کالنقش فی الحجر (۸۶)

بچپن میں علم، پتھر پر نقش کی طرح ہے۔

not

غالب (م ۱۲۸۵ھ/ ۱۸۶۹ء)

۱ اسے کون دیکھ سکتا کہ یگانہ ہے وہ یکتا جو دوئی کی بو بھی ہوتی تو کہیں دوچار ہوتا

ــ قطرہ میں دجلہ دکھائی نہ دے اور جزو میں کل کھیل لڑکوں کا ہوا، دیدہ بینا نہ ہوا

ــ اصل شہود و شاہد و مشہود ایک ہے حیراں ہوں پھر مشاہدہ ہے کس حساب میں

ــ جب کہ تجھ بن نہیں کوئی موجود پھر یہ ہنگامہ اے خدا کیا ہے؟

ان سب کے لیے دیکھیں خواجہ میر درد کے شعر نمبر۱، اور ولی کے شعر نمبر ۷ کی حدیث

۲ ع مری تعمیر میں مضمر ہے اک صورت خرابی کی

ع عالم تمام حلقۂ دام خیال ہے

ع ہاں کھائیو مت فریب ہستی

ایک طویل حدیث حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ حضور نے فرمایا اور جنت کی کوڑا برابر جگہ دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے اگر تم چاہو تو پڑھو:

فمن زحزح عن النار و ادخل الجنة فقد فاز وما الحيوة الدنيا الامتاع الغرور" (۸۷)

۳ گرنی تھی ہم پہ برق تجلی نہ طور پر دیتے ہیں بادہ ظرف قدح خوار دیکھ کر

دیکھیں نظیر اکبر آبادی کے شعر نمبر ۳ کی حدیث

۴ دھوپ کی تپش، آگ کی گرمی **وقنا ربنا عذاب النار**

دیکھیں عبدالحیٔ تاباں کے شعر نمبر ۴ کی حدیث

۵ بے طلب دیں تو مزا اس میں سوا ملتا ہے وہ گدا جس کو نہ ہو خوئے سوال اچھا ہے

مسکین وہ نہیں ہے جو ایک دو لقمے (طعام) یا ایک دو پھلوں کی خاطر در بدر پھرے بلکہ مسکین وہ ہے جسے اس قدر نہیں ملتا کہ وہ بے پروا ہو جائے یعنی اسے مزید حاجت نہ رہے اور اس کا اصلی حال معلوم ہو کہ اسے مستحق سمجھ کر صدقہ دیا جائے ۔ اور نہ وہ سامنے ہو کر لوگوں سے سوال کرے۔ (۸۸)

۶ سایہ اس کا ہما کا سایہ ہے خلق پر وہ خدا کا سایہ ہے

یوم لاظل الا ظله (۸۹)

جس دن پروردگار کے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا

۷ بے خودی بے سبب نہیں غالب کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے

دیکھیں درد کے شعر نمبر ۳ کی حدیث

۸ تھا زندگی میں مرگ کا کھٹکا لگا ہوا مرنے سے پیشتر بھی مرا رنگ زرد تھا

کفی للمرء بالموت واعظا۔ (۹۰)

آدمی کے لیے موت ایک واعظ کے طور پر کافی ہے

۹ نظر لگے نہ کہیں ان کے دست و بازو کو یہ لوگ کیوں مرے زخم جگر کو دیکھتے ہیں

العین حق۔ (۹۱)

نظر کا لگ جانا برحق ہے

۱۰ قطرہ دریا میں جو جائے تو دریا ہو جائے کام اچھا ہے وہ جس کا کہ مآل اچھا ہے

انما الاعمال بالخواتیم۔ (۹۲)

نہیں اعتبار کاموں کا مگر خاتمے پر

۱۱ اور دوڑائیے قیاس کہاں جان شیریں میں یہ مٹھاس کہاں

المومن حلو یحب الحلاوۃ۔ (۹۳)

مومن میٹھا ہے، مٹھاس کو پسند کرتا ہے

۱۲ بنا کر فقیروں کا ہم بھیس غالب تماشائے اہل کرم دیکھتے ہیں

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ اے ابن آدم میں بیمار ہوا اور تو نے میری خبر نہ لی؟ وہ (مخاطب) کہے گا۔ اے خدا میں تیری خبر کس طرح لیتا۔ تو تو سارے جہانوں کا مالک ہے۔ خدا فرمائے گا: ”کیا تجھے معلوم نہیں ہوا تھا کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہو گیا تھا اور تو اس کے پاس نہیں گیا۔ کیا تجھے یہ معلوم نہیں تھا کہ اگر تو اس کے پاس جاتا تو مجھے وہاں موجود پاتا۔ (یعنی میری خوشنودی حاصل کرتا) اے ابن آدم میں نے تجھ سے کھانا مانگا۔ اور تو نے نہ دیا۔ وہ کہے گا اے خدا میں تجھے کس طرح کھانا دیتا۔ تو تو (خود) سارے جہانوں کا مالک ہے؟ خدا فرمائے گا میرے فلاں بندے نے تجھ سے کھانا مانگا مگر تو نے نہ دیا۔ کیا تجھے معلوم نہیں تھا کہ اگر تو اسے کھانا دیتا تو تو اسے میرے پاس دیکھ لیتا؟ اے ابن آدم مین نے تجھ سے پانی مانگا اور

تو نے نہ دیا۔ وہ کہے گا اے خدا میں تجھے کیسے پانی پلاتا۔ اور تو تو (خود) ہر ایک چیز کا مالک ہے؟ خدا کہے گا میرے فلاں بندے نے تجھ سے پانی مانگا اور تم نے نہ دیا۔ اگر تو اسے پانی پلاتا تو اسے میرے پاس موجود پاتا۔ (یعنی مجھ سے اس کا اجر پاتا)۔ (۹۴)

نواب مصطفیٰ خان شیفتہ (م ۱۲۸٦ھ/ ۱۸۶۹ء)

۱ یہی ہے شکر کہ دل کی نظر تو روشن ہے نظر تو خیرہ ہوئی برق لن ترانی سے
دیکھیں نظیر اکبرآبادی کے شعر نمبر ۳ کی حدیث

۲ ممکن نہیں کہ برق نگہ غیر پر پڑے جز طور اور پر ہو تجلی محال ہے
دیکھیں نظیر اکبرآبادی کے شعر نمبر ۳ کی حدیث

۳ شوخی نے تیری لطف نہ رکھا حجاب میں جلوے نے تیرے آگ لگا دی نقاب میں
دیکھیں نظیر اکبرآبادی کے شعر نمبر ۳ کی حدیث

۴ اٹھ صبح ہوئی مرغ چمن نغمہ سرا دیکھ نور سحر و حسن گل و لطف ہوا دیکھ

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمرکاب ایک سفر میں تھے پانی کی کمی پڑ گئی حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کچھ بچا کھچا ہوا پانی ہو وہ میرے پاس لے آؤ صحابہ نے ایک برتن لا کر حاضر کر دیا جس میں قدرے پانی تھا آپ نے دست مبارک اس میں ڈال دیا اور فرمایا برکت والے پاک (پانی) کی طرف آؤ اور برکت اللہ کی طرف سے ہے۔ میں نے خود دیکھا کہ آپ کی انگلیوں کے بیچ میں سے پانی پھوٹ کر نکل رہا تھا اور کھانا کھایا جاتا تھا تو کھانے کے اندر سے ہم سبحان اللہ کی آواز سنا کرتے تھے (یعنی کھانا سبحان اللہ کہتا تھا (۹۵) اس کے علاوہ ہر چیز بزبان حال تسبیح میں مشغول رہتی ہے

۵ یا مُرسل الریاح ادھر کو بھی بھیج دے وہ بوئے خوش کہ جیب نسیم یمن میں ہے

انی لا جد نفس الرحمن من قبل الیمن۔ (۹۶)

یمن کی طرف سے مجھے خدا کی خوشبو آتی ہے (حضرت اویس قرنی وہیں کے تھے)

۶ جلے کیا کیا نہ عرض سوزش داغ نہانی میں عجب آرام تھا جوں شمع ہم کو بے زبانی میں

من صمت نجا (۹۷)

جس نے خاموشی اختیار کی اس نجات پائی۔

not

خواجہ حیدر علی آتش (م ۱۲۹۳ھ/ ۱۸۷۶ء)

۱ دکھایا حسن سے اعجاز موسیٰ کلک قدرت نے ید بیضا بنایا پورا انگشت حنائی کا

دیکھیں مرزا رفیع سودا کے شعر نمبر ۲ کی حدیث

۲ اے صنم عاشق سے روپوشی نہیں لازم تجھے پردۂ موسیٰ نہیں اللہ کو دیدار کا

۳ حسن کا جلوہ بھی کم برق تجلی سے نہیں چشم موسیٰ سے جو دیکھے گا اسے غش آئے گا

دونوں کے لیے دیکھیں نظیر اکبر آبادی کے شعر نمبر ۳ کی حدیث

۴ پھوٹ بہنے دو انھیں یار کے آگے آتش دل کا احوال بھی آنکھوں کو بیاں کرنے دو

حدیث میں ان لوگوں کا ذکر آتا ہے جو قیامت میں اللہ کے زیر سایہ رہیں گے۔ ایک وہ ہوں گے جن کی آنکھیں اللہ کی یاد میں بہتی ہوں گی۔ (۹۸)

۵ تریاق کا ہے جوہر اس جسم سخت جاں میں کالا بھی کاٹتا تو مجھ کو اثر نہ ہوتا

اقتلوا الا سودین فی الصلوۃ الحیۃ و العقرب۔ (۹۹)

مار دو دو کالوں کو نماز میں یعنی سانپ اور بچھو کو

۶ ہستی میں یاد آئے نہ کیوں کر عدم مجھے وہ آدمی نہیں جسے حب وطن نہ ہو

حب الوطن من الایمان۔ (۱۰۰)

وطن کی محبت (بھی) ایمان میں سے ہے

۷ چکھا کے خوان کا اپنے نمک توکل نے زبان کو مزۂ لقمۂ حلال دیا

مثل اصحابی فی امتی کا لملح فی الطعام۔ (۱۰۱)

میری امت میں میرے اصحاب ایسے ہیں جیسے کھانے میں نمک

۸ خاکساروں سے ملا کرتے ہیں جھک کر سربلند آسماں پیش زمیں بہر تواضع خم ہوا

دیکھیں سودا کے شعر نمبر ۵ کی حدیث

۹ غبار راہ ہو کر چشم مردم میں محل پایا نہال خاکساری کو لگا کر ہم نے پھل پایا

من تواضع للّٰہ فقد رفعہ اللّٰہ۔ (۱۰۲)

جو شخص اللہ کے لیے انکساری کرے گا اللہ اس کا درجہ بلند کرے گا

۱۰ لذتِ زخم سے محروم نہ رکھے قاتل ہاتھ کو اپنے نہ خیرات سے انساں روکے

دیکھیں سودا کے شعر نمبر ۶ کی حدیث

۱۱ ماہر اس سے ہم نہیں، جو کچھ ہماری ہے بساط جان حاضر ہے جو ہو مطلوب اُس دلخواہ کا

صحابہ کرامؓ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کرتے تھے فداک نفسی وابی وامی (۱۰۳)

میری جان اور میرے ماں باپ آپؐ پر فدا ہوں۔

۱۲ فرقتِ یار میں مردہ سا پڑا رہتا ہے۔ روح قالب میں نہیں، جسم ہے تنہا باقی

النوم اخوا الموت۔ (۱۰۴)

نیند موت کا بھائی ہے۔ یعنی نیند موت کے برابر ہے۔

سید مظفر علی اسیر (م ۱۲۹۹ھ/۱۸۸۱ء)

۱ دیا خدا نے یہ اس مشتِ خاک کو رتبہ سپہر قدر رہوا، آسماں جناب ہوا

دیکھیں خواجہ محمد میر اثر کے شعر نمبر ۱ کی حدیث

۲ اڑ چلے گا اور مضمون اس کے حسنِ پاک کا ہاتھ میں خامہ ہے شہپر طائرِ ادراک کا

دیکھیں ولی کے شعر نمبر ۷ کی حدیث

۳ کیا فائدہ جو قصرِ فلک مرتبت بنے وہ کام کر کہ جس سے تری عاقبت بنے

دیکھیں بہادر شاہ ظفر کے شعر نمبر ۲ کی حدیث

۴ درِ کریم ہے کس بات کی کمی ہے یہاں طلب کرے کوئی ذرہ تو آفتاب ملے

مطلب یہ کہ دعاء سے سب مسائل حل ہو جاتے ہیں اور حدیث میں ہے

ان الدعاء هو العباده (۱۰۵)

دعاء ہی عبادت ہے

۵ آخر کلیم طور پہ غش کھا کے گر پڑے نظارۂ جمال غضب ہے جلال میں

دیکھیں نظیر اکبر آبادی کے شعر نمبر ۳ کی حدیث

۶ اے ترک؟ بے گناہ، ہمارا گلا نہ کاٹ تفسیر دیکھ آیۂ حبل الورید کی
دیکھیں سراج اورنگ آبادی کے شعر نمبر۲ کی حدیث

۷ دونوں جہاں میں ایک حسیں ہے وہ بے مثال کوئی برابر اس کے نہ ہوگا، نہ تھا، نہ ہے
دیکھیں خواجہ محمد میر اثر کے شعر نمبر۲ کی حدیث

۸ ہوں رہروِ عدم مجھے دنیا سے کام کیا دو روز دیکھنے کو یہ میلا ٹھہر گیا

کونوا فی الدنیا اضیافاً ۔(۱۰۶)

دنیا کے لیے مہمان کے طور پر ہو جاؤ

سید اسمٰعیل حسن منیر شکوہ آبادی (م ۱۲۹۹ھ/۱۸۸۲ء)

۱ چکا چوند آنکھوں میں ہو، ہوش اڑ جائیں، غش آ جائے کلیم اللہ گر اس مہر کی دیکھیں درخشانی
دیکھیں نظیر اکبر آبادی کے شعر نمبر۳ کی حدیث

۲ ہوا اشارۂ حضرتؐ سے چاند دو ٹکڑے ہوا نے کوچۂ شق القمر میں کی رفتار
دیکھیں محمد میر سوز کے شعر نمبر۲ کی حدیث

۳ خدا سے پائیں گے جس دن مقامِ محمود آپؐ خوشی سے عرش کے پہلو میں ہوں گے شکر گذار
دیکھیں قاضی محمود بحری کے شعر نمبر۱ کی حدیث

۴ اولی الامر منکم جو حق نے کہا ہے اسی سے تمھاری اطاعت ہے واجب

انس بن مالک یحدث، ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسمع و اطع ولو لحبشیکان راسہ زبیبۃ۔ (۱۰۷)

حضرت انسؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا (حاکم کا حکم) سننا اور ماننا خواہ کسی ایسے (حقیر) حبشی غلام کا حکم ہو جس کا سر کشمش کی طرح ہو۔

۵ من استطاع سبیلا سے ہے مگر معذور ہر ایک شخص زمین گر ہے مزاج سقیم

فضلؓ (بن عباسؓ) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ردیف تھے خاندان خثعم کی ایک عورت آئی

فضل اس کی طرف دیکھنے لگے وہ بھی فضل کی طرف دیکھنے لگی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فضل کا منہ دوسری طرف موڑ دیا اسی عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فریضہ حج میرے باپ پر اس وقت آیا جب کہ وہ بہت بوڑھا ہے کجاوہ میں سنبھل کر بیٹھ بھی نہیں سکتا کیا میں اس کی طرف سے حج کرلوں فرمایا ہاں۔(۱۰۸)

۶ ہم سا کوئی نادان منیر اور نہ ہوگا   کل زاد کی تدبیر ہے، دنیا سے سفر آج

دیکھیں مصحفی کے شعر نمبر ۳ کی حدیث

۷ وعدہ وفا کر اپنی کرامت سے اے کریم   ادعونی استجب لکم ارشاد ہے ترا

دیکھیں سید مظفر علی اسیر کے شعر نمبر ۴ کی حدیث

۸ ہوجائے یوم یکشف عن ساق کا گمان   برپا ہو حشر تازہ جو دامن اٹھایئے

پنڈلی کے کشف سے مراد ہے میدان حشر میں نور الٰہی کی ایک مخصوص پرتو اندازی۔

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ کچھ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا قیامت کے دن ہم اپنے رب کو دیکھیں گے حضور نے ارشاد فرمایا ہاں! دوپہر کے وقت جبکہ ابر بھی نہ ہو کیا تم کو سورج کے دیکھنے میں کچھ اشتباہ ہوتا ہے یا چودھویں تاریخ کو جب ابر نہ ہو تم کو چاند دیکھنے میں کوئی رکاوٹ ہوتی ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا نہیں اے رسول خدا۔ ارشاد فرمایا جیسے تم کو سورج اور چاند کو دیکھنے میں اشتباہ نہیں ہوتا اسی طرح قیامت کے دن اللہ کو دیکھنے میں کوئی رکاوٹ نہ ہوگی۔(۱۰۹)

۹ سر پر اٹھا لیا فلک بے ثبات کو   قدِ بشر ستون ہے قصر حیات کا

الصلوۃ عماد الدین۔(۱۱۰)

نماز دین کا ستون ہے

۱۰ رد بلا ہوئی صدقہ کیوں نہ دیں حضور   خیرات آپ کرنے لگے ہم کو گاڑ کے

صدقۃ القلیل تدفع البلاء الکثیر۔ (۱۱۱)

تھوڑا صدقہ بھی بہت سی بلاؤں کو دفع کردیتا ہے۔

۱۱ اسیر دام علائق نکل سکے کیونکر   کھلے ہوں سیکڑوں دروازے پر راہ نہ ملے

دیکھیں مومن کے شعر نمبر ۱۶ کی حدیث

۱۲ بخشش کی آبرو نہیں رہتی نمود سے   یوں چھپ کے دو کہ دستِ گدا کو خبر نہ ہو

اذا الصدق بصدقة بیمینه فاخفاها عن شماله۔ (۱۱۲)

جب صدقہ کرے دائیں ہاتھ سے تو اس کو پوشیدہ رکھے اپنے بائیں سے

۱۳ قتل نامہ مرا لکھو تو سہی مہر کردیں گے داغ حسرت کے

کرم الکتاب ختمه۔ (۱۱۳)

خط کی عزت اس کی مہر ہے

۱۴ شاگرد حضرت علی اوسط ہوا اے منیر خیر الامور اوسطہا پر نظر رہے

خیر الا مور او سطها۔ (۱۱۴)

تمام کاموں میں بہتر ان کا وسط ہے۔

مفتی غلام سرور لاہوری (م ۱۳۰۷ھ/۱۸۹۰)

۱ تیری خاطر ہو گیا وحدت کا کثرت میں ظہور حق نے تیرے واسطے سارا جہاں پیدا کیا

لولاک لما خلقت الافلاک۔ (۱۱۵)

اگر آپ نہ ہوتے تو کائنات نہ ہوتی

۲ ملے گی کیا مدد تجھ کو مددگارانِ دنیا سے امیدیاوری ان سے نہ یاں رکھنا نہ واں رکھنا

دیکھیں نظیر اکبرآبادی کے شعر نمبر ۴ کی حدیث

۳ پہ شہراہِ طریقت جس نے کامل رہنما پایا اسی نے منزلِ صدق و صفا کا راستہ پایا

دیکھیں نظر اکبرآبادی کے شعر نمبر ۶ کی حدیث

۴ عمل کا شرف حق کو منظور ہے نہ پوچھے گا سرور حسب اور نسب

حضرت سمرہؓ راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے فرمایا (دنیاوالوں کے نزدیک) حسب (یعنی موجب برتری اور وجہ عزت) مال ہے اور اللہ کے نزدیک عزت تقویٰ ہے)(۱۱۶)

۵ کھول آنکھیں اور دیکھ روشن ہر طرف انوارِ ذات بن کے بینا دیدۂ باطن سے کر دیدارِ ذات

دیکھیں سراج اورنگ آبادی کے شعر نمبر ۱ کی حدیث

امیر احمد امیر مینائی (م ۱۳۱۸/۱۹۰۰ء)

۱ قمر کو کس طرح کرتی نہ وہ انگشت دو ٹکڑے انھیں دو نقطۂ زیریں کا طالب لفظ تھا ید کا

عن انسؓ قال سال اهل مكة ان يراهم اية فاراهم انشقاق القمر۔(۱۱۷)

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں جب بارگاہِ نبوت میں اہلِ مکہ نے کوئی نشانی دکھانے کا مطالبہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند کے ٹکڑے کر کے دکھائے۔

۲ شبِ معراج کیا اس مقتدا نے مرتبہ پایا خدا مشتاق شہرہ قدسیوں میں آمد آمد کا

معراج کی حدیث میں آتا ہے۔

عن انس رضى الله عنه ان النبى صلى الله عليه وسلم حدثهم عن ليلة اسرى به قال بينما انا فى الحطيم وربما قال فى الحجر مضطجعا اذاتانى ات فشق مابين هذه الى هذه يعنى من ثغرة نحره الى شعرته فاستخرج قلبى ثم اتيت بطشت من ذهب مملوء ايمانا فغسل قلبى ثم حشى ثم اعيدوا فى رواية ثم غسل البطن بماء زمزم ثم ملئ ايمانا و حكمة ثم اتيت بدابة دون البغل فوق الحمار ابيض يقال له البراق يضع خطوه عندا قصى طرفة فحملت عليه فانطلق بى جبرئيل حتى اتى الى السماء الدنيا فاستفتح قيل من هذا قال جبرئيل اناقيل ومن معك قال محمد قيل و قدارسل اليه قال نعم قيل مرحبا به فنعم المجى الخ (مشكوة) (۱۱۸)

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس رات کا حال بیان فرمایا جس میں آپ کو آسمان پر لے جایا گیا تھا۔ آپ نے فرمایا میں حطیم یا حجر میں تھا کہ ایک

فرشتہ میرے پاس آیا اور آپ نے اشارہ سے فرمایا کہ یہاں سے یہاں تک میرے سینہ کو شق کیا یعنی گردن سے لے کر ناف تک پھر میرے دل کو نکالا پھر سونے کا ایک طشت لایا گیا جو ایمان سے بھرا ہوا تھا اور اس میں میرے دل کو دھویا پھر دل میں (خدا کی محبت) بھر دی گئی اور پھر دل کو سینے کے اندر رکھ دیا گیا اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ میرے پیٹ کو دھویا گیا زمزم کے پانی سے۔ اس میں ایمان وحکمت کو بھرا گیا اس کے بعد سواری کا جانور لایا گیا جو خچر سے چھوٹا اور گدھے سے اونچا تھا۔ یہ جانور سفید رنگ کا تھا اور اس کا نام براق تھا اس کا ایک قدم حد نظر تک اٹھتا تھا پھر مجھ کو اس پر سوار کیا گیا۔ جبرائیل مجھ کو لے کر چلے یہاں تک کہ میں آسمان دنیا کے نیچے پہنچا۔ جبرئیلؑ نے دروازہ کھولنے کو کہا۔ پوچھا گیا کون ہے؟ جواب دیا جبرئیلؑ پوچھا گیا کہ آپ کے ہمراہ کون ہے۔ حضرت جبرئیل نے جواب دیا محمدؐ۔ فرشتوں نے پوچھا کیا آپ کو بلوایا گیا ہے۔ جبرئیل نے جواب دیا ہاں! تو فرشتوں نے کہا مرحبا مرحبا خوش آمدید خوش آمدید آپؐ کا آنا مبارک۔ کتنے اچھے ہیں آنے والے۔

۳ اوّل عالم ایجاد ہے یوں خلقت پاک — سورۂ الحمد سے قرآن کا ہے جیسے آغاز

اول ما خلق اللّٰہ نوری۔ (۱۱۹)

سب سے پہلے میرا نور اللہ نے پیدا کیا

۴ امیر جلوۂ وحدت سے آشنا ہو دل — وہی ظہور وہی شان ہے جدھر دیکھو

دیکھیں خواجہ میر درد کے شعر نمبر ۱ کی حدیث

۵ چاہنا ہم کو تو اس کا چاہیے — وہ ہمیں چاہے تو پھر کیا چاہیے

دیکھیں خواجہ میر اثر کے شعر نمبر ۳ کی حدیث

۶ جمالِ یار کو کہتے ہو تم کہ ہاں دیکھا — کلیم ہوش میں آؤ بھی تم کہاں دیکھا

دیکھیں نظیر اکبر آبادی کے شعر نمبر ۳ کی حدیث

۷ کوئی کافر، کوئی مسلمان ہے — مجمع نور و نار ہے دنیا

حضرت انس بن مالک راوی ہیں کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اللہ نے رحم پر ایک فرشتہ مقرر کر دیا ہے فرشتہ عرض کرتا ہے اے رب (اب) نطفہ ہے (اب) بستہ خون کا لوتھڑا ہے (اب) بوٹی ہے

(ان مراحل سے گذرنے کے بعد) جب اللہ اس کو پیدا کرنا چاہتا ہے تو فرشتہ عرض کرتا ہے اے رب کیا یہ نر ہے یا مادہ، نیک ہے یا بد بخت، اس کا رزق کیا ہے، اس کی مدتِ زندگی کیا ہے، یہ سب کچھ ماں کے پیٹ ہی میں لکھ دیا جاتا ہے۔(۱۴۰)

۸ نہیں ممکن رسائی لامکاں تک نشاں کس طرح پہنچے بے نشاں تک

دیکھیں ولی کے شعر نمبر۷ کی حدیث

۹ عکس آئینہ سے یہ ظاہر ہے تو ہی اول ہے، تو ہی آخر ہے

دیکھیں خواجہ میر درد کے شعر نمبر۱ کی حدیث

۱۰ خوشی کا رنج ہے مجھ کو، ملال کی ہے خوشی کہ رنج ہے پسِ راحت، خوشی ملال کے بعد

دیکھیں ولی کے شعر نمبر۸ کی حدیث

۱۱ یہ وارفتہ شوقِ دیدار تھے تجلّی کے موسیٰ طلب گار تھے

دیکھیں نظیر اکبر آبادی کے شعر نمبر۳ کی حدیث

۱۲ نور جس کا قبل خلقت تھا ہوا اس کا ظہور رحمت آئی، رحمۃ للعالمین پیدا ہوا

دیکھیں خواجہ محمد میر اثر کے شعر نمبر۲ کی حدیث

۱۳ میہماں جب شبِ معراج ہوئے دعوت میں چشمہ کوثر کا ملا، روضۂ جنت پایا

دیکھیں انشاء اللہ خان انشا کے شعر نمبر۲ کی حدیث

۱۴ قابَ قوسین جس کو کہتے ہیں ہے وہ ادنیٰ مقام احمد کا

دیکھیں خواجہ محمد میر اثر کے شعر نمبر۱ کی حدیث

۱۵ جرم گو بے حد ہیں، پر میں عاشقِ مولیٰ تو ہوں آیہ لاتقنطوا کیوں کر نہ نکلے فال میں

دیکھیں عبدالحیٔ تاباں کے شعر نمبر۱ کی حدیث

۱۶ حضرت کا علم، علم لدنی تھا اے امیر دیتے تھے قدسیوں کو سبق بے پڑھے ہوئے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

''ہم امی گروہ ہیں نہ لکھتے ہیں نہ حساب داں ہیں''۔(۱۴۱)

۱۷ افتادگی میں بھی مجھے معراج ہے نصیب ٹھوکر بھی کھائی ہے تو محبت کی راہ میں

الصلوٰۃ معراج المؤمن۔ (۱۴۲)

نماز مومنوں کی معراج ہے

۱۸ کیسی گھڑی تھی گھر سے جو نکلا تھا میں غریب   پھر دیکھنا نصیب نہ مجھ کو وطن ہوا

حب الوطن من الایمان ۔ (۱۴۳)

وطن کی محبت (بھی) ایمان میں سے ہے

۱۹ سرد آہیں جب کسی نے کیں وطن یاد آ گیا   چار جھونکے جب چلے ٹھنڈے چمن یاد آ گیا

اوپر والے شعر کی حدیث دیکھیں۔

۲۰ قتل موذی کا تو شرعاً ہے درست   ناصح اب تک کیوں سلامت رہ گیا

خمس من الدواب کلھن فاسق یقتلن فی الحرم الغراب والحدأۃ والعقرب و الفارۃ والکلب العقور۔ (۱۴۴)

پانچ جانور ہیں وہ سب موذی بدذات ہیں، مار ڈالے جائیں حرم میں ۔ کوا، چیل، بچھو، چوہا، کتا کاٹنے والا ۔

۲۱ دورنگی سے نہیں خالی ہے کوئی بات اس بت کی   پیام صلح لب پر، جنگ کے آثار چتون پر

من کان ذالسا نین فی الدنیا جعل اللہ لہ یوم القیمۃ لسانین من نار۔ (۱۴۵)

جو شخص دنیا میں دو زبان والا (یعنی منافق) ہوگا، اللہ تعالیٰ اس کے لیے قیامت میں دو آتشیں زبانیں بنائے گا۔

۲۲ مرتبہ پیش خدا ہوتا ہے اتنا ہی بلند   جس قدر رہتا ہے انساں سے انساں جھک کر

من تواضع للّٰہ فقد رفعہ اللّٰہ۔(۱۴۶)

جو شخص اللہ کے لیے انکساری کرے گا اللہ اس کا درجہ بلند کرے گا۔

۲۳ امیر پائے طلب جب سے توڑ کر بیٹھے   کبھی نہ ہاتھ سوئے اغنیا بلند ہوا

الید العلیا خیر من الیدالسفلیٰ۔ (۱۴۷)

اوپر کا ہاتھ نیچے کے ہاتھ سے بہتر ہے

۲۴ اتنی وابستگی جہاں سے کی شہر بیگانہ، تم مسافر ہو

کن فی الدنیا کانک غریب او کانک عابر سبیلٍ وعد نفسک من اصحاب القبور۔ (۱۲۸)

رہ دنیا میں مسافر کی طرح یا کہ جیسے راہ چلتا اور گن لے اپنی جان کو قبر والے مردوں میں۔

۲۵ نوجوان لوگ کیا نہیں کرتے دل لگایا تو کیا گناہ کیا!

الشباب شعبة من الجنون (۱۲۹)

جوانی جنون کا حصہ ہے۔

نواب مرزا خان داغ (م۱۳۲۲ھ/۱۹۰۵ء)

۱ یارب ہے بخش دینا بندے کو کام تیرا محروم رہ نہ جائے کل یہ غلام تیرا

دیکھیں نظیر اکبرآبادی کے شعر نمبر۵ کی حدیث

۲ ان آنکھوں نے کیا کیا تماشا نہ دیکھا حقیقت میں جو دیکھنا تھا، نہ دیکھا

دیکھیں ولی کے شعر نمبر۷ کی حدیث

۳ جلوہ دیدار نے بے خود کیا حسرت دیدار باقی رہ گئی

دیکھیں نظیر اکبرآبادی کے شعر نمبر۳ کی حدیث

۴ وہ کوہ طور تھا موسیٰ کا حصہ الٰہی میں تجھے دیکھوں کہاں سے

دیکھیں نظیر اکبرآبادی کے شعر نمبر۳ کی حدیث

۵ ایمان کی کہیں گے ایمان ہے ہمارا احمد رسول تیرا، مصحف کلام تیرا

شمس الضحیٰ محمد، بدر الدجے محمد ہے نور پاک روشن ہر صبح و شام تیرا

قرآن حکیم میں کئی جگہ محمد رسول اللہ آیا ہے۔ حدیث میں آتا ہے

القرآن کلام اللّٰہ۔(۱۳۰)

قرآن اللہ کا کلام ہے قرآن پاک میں آتا ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ○ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ○ (۱۳۱)

یہی تلمیح مذکورہ بالا شعر میں ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے،

عن جابر بن سمرة رضی اللّٰہ عنہ قال رایت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فی لیلة اضحیان وعلیہ حلة حمراء فجعلت انظر الیہ والی القمر فلھو عندی احسن من القمر

حضرت جابر بن سمرۃؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ چاندنی رات میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو میں دیکھ رہا تھا۔ حضور اس وقت سرخ جوڑا زیب تن کیے ہوئے تھے۔ میں کبھی چاند کو دیکھتا تھا اور کبھی آپ کو بالآخر میں نے یہی فیصلہ کیا کہ حضور چاند سے کہیں زیادہ حسین وجمیل ہیں۔

۶ آغاز کو کون پوچھتا ہے انجام اچھا ہو آدمی کا

انما الاعمال بالخواتیم (۱۳۲)

نہیں اعتبار کاموں کا مگر خاتمے پر

۷ یہ کام نہیں آساں، انسان کو مشکل ہے دنیا میں بھلا ہونا، دنیا کو بھلا کرنا ہو

خیر الناس من ینفع الناس۔ (۱۳۳)

آدمیوں میں بہتر وہ ہے جو لوگوں کو نفع پہنچائے

۸ کھل جائے ابھی عالم بالا کی حقیقت اس راز کو پوچھو جو کسی خاک نشین سے

دیکھیں سودا کے شعر نمبر ۵ کی حدیث

۹ داغ ہر شخص سے جھک کر ملیے کچھ عجب چیز ملنساری ہے

من تواضع للّٰہ فقد رفعہ اللّٰہ۔ (۱۳۴)

جو شخص اللہ کے لیے انکساری کرے گا اللہ اس کا درجہ بلند کرے گا

۱۰ دشمنوں سے دوستی، غیروں سے یاری چاہیے خاک کے پتلے بنے تو خاکساری چاہیے

من یحرم الرفق یحرم الخیر کلہ۔ (۱۳۵)

جو شخص نرمی سے بے نصیب ہوا خیر سے بے نصیب رہا۔

۱۱ برائی نہ چاہے بروں سے بُرا ہے — اگر ہے تو دنیا میں مشکل یہی ہے

دیکھیں ناسخ کے شعر نمبر ۷ کی حدیث

۱۲ غم دو جہان بھی ہے کافی مجھے — مگر آدمی کو قناعت نہیں

دیکھیں سودا کے شعر نمبر ۸ کی حدیث

۱۳ نصیب سوئے تو بیدار کوئی ہوتا — کہ شرط باندھ کے مردے سے وہ تو سوتا ہے

النوم اخوا الموت ۔ (۱۳۶)

نیند موت کا بھائی ہے

۱۴ گیسوؤں پر ہاتھ رکھ کر ناز سے کہتے ہیں وہ سامری کو بھی تو ڈس جائیں یہ دو کالے مرے

اقتلوا الاسودین فی الصلوٰۃ الحیۃ والعقرب (۱۳۷)

ماردو دو کالوں کو نماز میں (یعنی) سانپ اور بچھو کو

۱۵ الاماں الاماں کہے گا فلک — تیر جس دم مری دعا کے چلے

الدعاء یرد البلاء۔ (۱۳۸)

دعا دفع کرتی ہے بلا کو

۱۶ وہ عرضِ وصل سے رکھتے ہیں ہاتھ کانوں پر — اثر یہ خوب تری طرزِ گفتگو نے کیا

اذان کے لیے کانوں پر ہاتھ رکھے جاتے ہیں

۱۷ ہوش اڑتے ہیں دیکھ کر ان کو — ایسے دیکھے پری لقا نہ سنے

مالا عین رات ولا اذن سمعت (۱۳۹)

نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا،

۱۸ بشر نے خاک پایا، لعل پایا، یا گہر پایا — مزاج اچھا اگر پایا تو سب کچھ اس نے بھر پایا

البر حسن الخلق۔ (۱۴۰)

خوئے نیک عمدہ خوبی ہے

۱۹ کیا عیش جاوداں کہ غم جاوداں نہیں — انسان کو ہے موت کا کھٹکا لگا ہوا

کفی للمرء بالموت واعظاً ۔ (۱۴۱)

not

آدمی کے لیے موت ایک واعظ کےطور پر کافی ہے۔

۲۰ عاجز جو طبیب آ گیا ہے اب وقت قریب آ گیا ہے

اذا اراد اللّٰہ تعالی انفاذ قضائہ و قدرہ سلب ذوا العقول عقولھم حتی ینفذ فیھم قضاءہ و قدرہ۔ (۱۴۲)

جب اللہ تعالیٰ اپنی قضاوقدر کونافذ کرنا چاہتا ہےتو عقلمندوں کی عقل کوسلب کر لیتا ہےحتی کہ ان میں اس کی قضاوقدر نفوذ کر جاتی ہے۔

۲۱ مریضِ غم سے چلے پیش کیا طبیبوں کی بغیر حکم الٰہی نفس نہیں چلتا

اوپر والے شعر کی حدیث دیکھیں

۲۲ کچھ روئے ہیں، کچھ مرتے ہیں، کچھ لوٹ رہے ہیں کس کی نظر بد تری محفل کو لگی

العین حق۔ (۱۴۳)

نظر کا لگ جانا برحق ہے۔

محسن کاکوروی (م ۱۳۲۳ھ/۱۹۰۵ء)

۱ شعلۂ طور کا کاغذ یہ کھنچا نقشہ ہے خاکہ انگارۂ کفِ دستِ ید بیضا ہے

دیکھیں مرزا محمد رفیع سودا کے شعر نمبر ۲ کی حدیث

۲ قطرہ جب ساحل تشبیہ ہوا رو رو کر آیا دامن میں لیے گردِ یتیمی گوہر

پانی پانی میں ہوا جوش مروت سے مگر معنی تازہ طبیعت سے کھلے یوں دل پر

کہ درین قطرۂ سائل نم لاتنھر نیست وزپے در یتیم آیۂ لاتقھر نیست

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے اللہ سے ایک درخواست کی تھی لیکن اگر نہ کی ہوتی تو میرے نزدیک بہتر ہوتا میں نے عرض کیا تھا پروردگار تو نے سلیمان بن داود کو بڑی حکومت عطا فرمائی اور فلاں کو فلاں چیز دی۔ اللہ نے فرمایا محمدؐ! کیا میں نے تجھ کو یتیمی کی حالت میں نہیں پایا اور پھر کیا تجھے ٹھکانہ نہیں دیا میں نے عرض کیا بیشک پروردگار (تو نے یہ انعام فرمایا) (۱۴۴)

لاتقہر سے متعلق حدیث

حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں کا وہ مکان بہترین ہے جس میں کسی یتیم سے اچھا سلوک کیا جائے اور مسلمانوں کا بدتر مکان وہ ہے جس میں کسی یتیم سے بدسلوکی کی جائے حضور نے اپنی دونوں انگلیوں (کو جوڑ کر ان سے) اشارہ کرتے ہوئے فرمایا جنت میں، میں اور یتیم کا سرپرست اس طرح (متصل) ہوں گے۔(۱۴۵)

لاتقہر سے متعلق حدیث کے لیے دیکھیں قلندر بخش جرأت کے شعر نمبر۲ کی حدیث

۳ عالم میں وہی ہوا ہے چلتی جو صبح الست کو چلی تھی

دیکھیں محمد میر سوز کے شعر نمبر۱ کی حدیث

۴ ہم رنگ ارم زمانہ شگفت طوبیٰ لک یا ابا البشر گفت

ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا طوبیٰ کیا ہے فرمایا جنت میں ایک درخت ہے (جس کا پھیلاؤ) سو سال کی رفتار کے برابر ہے اہلِ جنت کے کپڑے اس کے شگوفوں سے برآمد ہوں گے۔(۱۴۶)

۵ روئے حسنات سوئے اخبار چشم رحمت سوئے گنہگار

حضرت ابو ذرؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کچھ نصیحت فرمایئے فرمایا جب تو کوئی گناہ کرے تو اس کے پیچھے نیکی (بھی ضرور) کرنا۔ نیکی بدی کو مٹا دے گی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہؐ کیا نیکیوں میں سے لا الہ الا اللہ (کا اقرار) بھی ہے۔ فرمایا وہ سب نیکیوں سے افضل ہے۔(۱۴۷)

۶ منظور اشارۂ فکبر قائم بہ مقام قم فانذر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کسی شخص کی نماز اس وقت تک قبول نہیں فرماتا جب تک وہ پورا پورا وضو کر کے قبلہ رو نہ ہو اور اللہ اکبر نہ کہے۔(۱۴۸)

۷ آنکھوں سے لکھوں صفت وہ آنکھیں مالا عین رات وہ آنکھیں

مالا عین رات ولا اذن سمعت۔ (۱۴۹)

نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا

۸ اس کی توصیف میں اک شمہ ہے قرآن شریف کر لکھا خامۂ قدرت نے بوجہ احسن

عن سعد بن ہشام قال سالت عائشۃ ام المومنین رضی اللہ عنہا

فقلت اخبرنی عن خلق رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم! فقالت اما تقرا القر ان قلت بلیٰ فقالت: کان خلقہ القر ان۔ (۱۵۰)

حضرت سعد بن ہشامؒ فرماتے ہیں کہ میں نے ام المومنین حضرت عائشہؓ سے عرض کیا کہ آپ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کو بیان فرمائے حضرت عائشہؓ نے کہا کیا تم قرآن نہیں پڑھتے ہو؟ میں نے کہا بیشک میں قرآن پڑھتا ہوں تو حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت قرآن تھی۔

۹ پیشوائے رسل سید نسل آدم جلوہ حضرت حق نور مجسم ہمہ تن

عن ابی ھریرۃؓ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم انا سید ولد ادم۔ (۱۵۱)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں سردار اولادِ آدم ہوں''

ایک اور حدیث میں ہے:

عن ابی ھریرۃؓ قال قا لو ا یا رسول اللّٰہ متی وھبت لک النبوۃ قال آدم بین الروح و الجسد

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ صحابہؓ نے دریافت کیا یارسول اللہ آپ کو نبوت کب عطا ہوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس وقت حضرت آدم روح اور جسم کے درمیان تھے(۱۵۲)

۱۰ نہ رہے چشمہ کوثر کی تمنا مجھ کو اس طرح کر لے تو اپنا مجھے مفتون دہن

عن سھل بن سعد قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم انی فرطکم علی الحوض من مربی علی شرب و من شرب لم یظماء ابداً۔ (۱۵۳)

حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہارا میزبان ہوں گا حوض کوثر پر جو شخص میرے پاس آئے گا وہ پانی پیے گا وہ کبھی پیاسا نہیں

رہے گا۔

۱۱ افضلیت پہ تری مشتمل آثار وکتب اولیت پہ تری متفق ادیان وملل

عن ابی ھریرۃؓ قال قال رسول اللہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم بعثت من خیر قرون بنی آدم قرنا فقرنا حتی کنت من القرن الذی کنت منہ۔(۱۵۴)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کو نبی کے بہترین طبقوں میں قرن کے بعد قرن پیدا کیا گیا ہے یہاں تک کہ میں اس قرن میں ہوا جس قرن سے کہ میں ہوں۔

۱۲ تھا بندھا تا رفرشتوں کا دراقدس پر شب معراج میں تھا عرش معلیٰ بادل

عن انسؓ قال کان ابوذ ریحدث ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال فرج سقف بیتی وانا بمکۃ فنزل جبرئیل۔(۱۵۵)

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ ابو ذرؓ نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے گھر کی چھت کھول دی گئی اور میں اس وقت مکہ میں تھا پس جبرئیلؑ تشریف لائے۔

مولانا احمد رضا خان بریلوی (م ۱۳۴۰ھ/۱۹۲۱ء)

۱ ورفعنا لک ذکرک کا ہے سایہ تجھ پر بول بالا ہے ترا، ذکر ہے اونچا تیرا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبرئیل سے آیت ورفعنا لک ذکرک کے معنی پوچھے حضرت جبرئیلؑ نے کہا، اللہ فرماتا ہے کہ جب میرا ذکر کیا جائے گا تو میرے ساتھ تیرا ذکر بھی کیا جائے گا۔(۱۵۶)

۲ انت فیھم نے عدو کو بھی لیا دامن میں عیش جاوید مبارک تجھے شیدائی دوست

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے میری امت کے لیے عذاب سے محفوظ رہنے کی دو آیات مجھ پر نازل فرمائیں فرمایا **وما کان اللّٰہ لیعذبھم وانت فیھم وما کان اللّٰہ معذبھم وھم یستغفرون** اور (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کہ ان کو عذاب دے اور آپ ﷺ ان

میں موجود بھی ہوں اور جب تک وہ معافی مانگتے رہیں گے اللہ تعالیٰ ان کو عذاب نہیں دے گا۔(۱۵۷)

۳ وہ خدا نے ہے مرتبہ تجھ کو دیا، نہ کسی کو ملے نہ کسی کو ملا
کہ کلام مجید نے کھائی شہا ترے شہر و کلام و بقا کی قسم

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا کی قسم تو (یعنی مکہ) سب سے برتر زمین ہے اور اللہ کو زمین کے ہر حصہ سے زیادہ پیاری ہے اگر مجھ کو تیرے اندر سے نکالا نہ جاتا تو میں نہیں نکلتا۔(۱۵۸)

۴ وصف رخ ان کا کیا کرتے ہیں شرح والشمس وضحیٰ کرتے ہیں
ان کی ہم مدح و ثناء کرتے ہیں جن کو محمود کہا کرتے ہیں
دیکھیں داغ کے شعر نمبر ۱۵ اور قاضی محمود بحری کے شعر نمبر ۱ کی حدیث

۵ نہ عرش ایمن نہ انی ذاھب میں میہمانی ہے نہ لطف اُدن یا احمد نصیب لن ترانی ہے
دیکھیں نظیر اکبر آبادی کے شعر نمبر ۳ کی حدیث

۶ مومن ہوں، مومنوں پہ رؤف و رحیم ہو سائل ہوں، سائلوں کی خوشی لانھر کی ہے
دوسرے مصرع سے متعلق دیکھیں قلندر بخش جرأت کے شعر نمبر ۲ کی حدیث

۷ پر ان کا بڑھنا تو نام کو تھا حقیقۃً فعل تھا اُدھر کا تنزلوں میں ترقی افزا دنیٰ تدلّٰی کے سلسلے تھے
دیکھیں خواجہ محمد میر اثر کے شعر نمبر ۱ کی حدیث

۸ وہی ہے اول، وہی ہے آخر، وہی ہے ظاہر، وہی ہے باطن
اسی کے جلوے اسی سے ملنے اسی سے اس کی طرف گئے
دیکھیں خواجہ میر درد کے شعر نمبر ۱ کی حدیث

۹ من زار تربتی وجبت لہ شفاعتی ان پر درود جن سے نوید ان بشریٰ کی ہے

من زار قبری وجبت له شفاعتی

جو میرے مزار کی زیارت کرے اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوجائے۔(۱۵۹)

سید اکبر حسین رضوی الٰہ آبادی (م ۱۳۴۰ھ/۱۹۲۱ء)

۱ جھوٹ سے نفرت کلی ہو، طمع سے پرہیز ہو نہ کچھ اور، پرا تنا تو مسلمان میں ہو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تم کو بتاؤں کہ سب سے بڑے کبیرہ گناہ کون سے ہیں صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ضرور فرمائیے، فرمایا اللہ کا ساجھی قرار دینا، ماں باپ سے سرکشی کرنا، حضور اس وقت تکیہ لگائے ہوئے تھے۔ فوراً اٹھ بیٹھے اور فرمایا سنو، اور جھوٹی بات کہنی۔ جھوٹی شہادت دینی، حضور نے اس لفظ کو بار بار اتنی مرتبہ فرمایا کہ ہم نے (اپنے دل میں) کہا اب حضور خاموش ہو جاتے تو بہتر تھا (۱۶۰)۔

۲ تو دل میں تو آتا ہے، سمجھ میں نہیں آتا بس جان گیا میں تری پہچان یہی ہے

دیکھیں ولی کے شعر نمبر ۷ کی حدیث

۳ غفلت نے کر دیا جنھیں آزادہ ہنسیں میری نگاہ میں تو یہ دنیا ہی جیل ہے

الدنیا سجن المومن وجنة الکافر (۱۶۱)

دنیا مومن کے لیے قید خانہ ہے اور کافر کے لیے جنت

۴ زوال جاہ و دولت میں بس اتنی بات ہے اچھی کہ دنیا کو بخوبی آدمی پہچان لیتا ہے

اذانظر احد کم الیٰ من فضل علیه فی المال و الخلق فلینظر الیٰ من هو اسفل منه۔ (۱۶۲)

جب کوئی دیکھے مال اور صورت میں اپنے سے بہتر کو تو چاہیے کہ اپنے سے کمتر کو دیکھے۔

۵ دنیا میں ہوں دنیا کا طلبگار نہیں ہوں بازار سے گزرا ہوں خریدار نہیں ہوں

کونو ا من ابناء الأخرة ولا تکونو امن ابناء الدنیا۔ (۱۶۳)

تم آخرت کے فرزند بن جاؤ اور دنیا کے فرزند مت بنو۔

شاد عظیم آبادی (م ۱۳۴۵ھ/۱۹۲۶ء)

۱ بتادے شاد کو بھی راز دار علم الاسما خدایا، داورا ہیّیٔ لنا من امرنا رشدا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک دعا میں فرمایا خداوندا میں آپ سے اس نام کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں جس سے آپ نے اپنے ذات پاک کو مسمّی فرمایا اور جو نام آپ نے اپنی کتاب میں نازل کیے اور جو نام مخلوق میں سے کسی کو سکھلائے اور ان ناموں کے وسیلے سے جن کا علم کسی کو نہیں۔ (۱۶۴)

۲ جلوۂ یار رکا اب تک بھی وہی عالم ہے شجر طور نہ باقی ہے نہ موسیٰ باقی

not

دیکھیں نظیر اکبر آبادی کے شعر نمبر ۳ کی حدیث

۳ جس کو کہتے ہیں جنوں، نام ہے اس کا عرفاں عقل کے فہم میں کب آئے گی حالت اس کی

دیکھیں ولی کے شعر نمبر ۷ کی حدیث

۴ جو اس کی مرضی وہ اپنی مرضی، یہی اگر روح نے ہے سوچا
ہمیشہ ہم کو ستائے گا دل، ہمیشہ نوبت بجا رہے گی

دیکھیں خواجہ محمد میر اثر کے شعر نمبر ۳ کی حدیث

۵ اجل سلا دے گی سب کو آخر کسی بہانے، تھپک تھپک کر
نہ ہم رہیں گے، نہ تم رہو گے، نہ شادیہ داستاں رہے گی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا درد، دکھ موت کے قاصد ہیں۔ جب وقت مقرر آ جاتا ہے تو موت کا فرشتہ آ پہنچتا ہے۔ اور کہتا ہے اے بندے کتنی ہی خبروں کے بعد خبریں آتی رہیں، قاصدوں کے بعد قاصد اور پیاموں کے بعد پیام بھی آتے رہے اب میں آخری خبر ہوں میرے بعد کوئی خبر نہیں آئے گی میں آخری قاصد ہوں میرے بعد کوئی قاصد نہیں آئے گا۔ اب چارو نا چار حکم رب پر تجھے لبیک کہنا ہے جب موت کا فرشتہ روح قبض کر لیتا ہے اور (اقربا اعزہ) اس پر چیختے پیٹتے ہیں تو موت کا فرشتہ کہتا ہے تم کس پر چیختے ہو، کس پر پیٹتے ہو، کس پر رو رہے ہو۔ خدا کی قسم میں نے اس کی مدت حیات میں کوئی کمی نہیں کی، نہ میں نے اس کا رزق کھایا، بلکہ اس کے رب نے اس کو بلا لیا ہے رونے والا اپنے اوپر روئے خدا کی قسم میرے بار بار لوٹ لوٹ کر پھیرے ہوتے رہیں گے یہاں تک کہ میں تم میں سے کسی کو نہیں چھوڑوں گا۔(۱۶۵)

مولانا شبلی نعمانی (م ۱۳۳۲ھ/۱۹۱۴ء)

۱/ ھٰذا ولقد بلغت اقصاہ فاسعوا وتوکلوا علی اللّٰہ

دوسرے مصرع سے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز قائم ہو جائے تو تم اس کی طرف سعی کرتے (یعنی دوڑتے) ہوئے نہ آؤ بلکہ پھر پرسکون اور باوقار طریقہ سے چل کر آؤ پھر جتنی نماز مل جائے (امام کے ساتھ) پڑھ لو جتنی فوت ہو جائے اس کو پورا کر لو۔(۱۶۶)

عن عمر قال سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقول لو انکم تتوکلون علی اللّٰہ حق توکلہ لرزقکم کما یرزق الطیر

تغدو خماصا و تروح بطانا.

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ انھوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ''اگر تم اللہ پر اس طرح توکل کرو جس طرح کرتوکل کرنے کا حق ہے تو وہ تم کو روزی دے جس طرح کہ پرندے روزی دیے جاتے ہیں صبح خالی پیٹ نکلتے ہیں اور شام کو آسودہ ہو کر لوٹتے ہیں (۱۶۷)

۲/ع لاکھ تک بھی تو کہہ سکتے ہیں اس کو قطار

ابن جریر نے حضرت انسؓ کی روایت قطار کی تشریح میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کیا ہے کہ ایک ہزار دو سو (قطار) ہے۔(۱۶۸)

اس سے ظاہر ہو رہا ہے کہ کثرت مہر کی کوئی حد بندی نہیں۔ اسی پر اجماع ہے۔

۳ یہ طریقہ متوارث ہے تو کفار میں ہے ورنہ اسلام ہے اک مجلس شوریٰ کا نظام

دیکھیں شیخ ابراہیم ذوق کے شعر نمبر۴ کی حدیث

حواشیہ وحوالہ جات

۱۔ تفسیر مظہری، سورۃ الاعراف، ص ۳۸، حیدرآباد دکن ۱۱۹۸ھ

۲۔ ایضاً، ص ۴۸۰، حیدرآباد دکن ۱۱۹۸ھ

۳۔ بخاری ومسلم،

۳۔ جمع الفوائد، ج ۲، ص ۲۰۰، طبع میرٹھ

۴۔ انتخاب حدیث، ص ۱۸۵، لاہور ۱۹۸۸ء

۵۔ مسند احمد، ۱/ ۴۴۷، حدیث ۴۲۴۳،

۶۔ اردو میں قرآن وحدیث کے محاورات ص ۸۰

۷۔ شرح السنۃ، ج ۴، ص ۴۵۹، المکتب الاسلامی

۸۔ بخاری شریف، کتاب الجنائز، ۱/ ۱۷۰، طبع دہلی

۹۔ شعب الایمان، ۶/ ۲۳۵، حدیث ۷۹۹۲، بیروت ۱۹۹۰ء

۱۰۔ شعب الایمان، ۶/ ۲۴۶، حدیث ۸۰۲۹، بیروت ۱۹۹۰ء

۱۱۔ بخاری ومسلم،

not

۱۲۔ مسند احمد ۲/۳۶۹، حدیث ۲۲۰۶، بیروت ۱۹۹۳ء

۱۳۔ سنن ابو داؤد، ۱/۲۱۱،

۱۴۔ انتخاب حدیث، ص ۲۲۰، لاہور ۱۹۸۸ء

۱۵۔ تفسیر مظہری، سورۃ البقرہ، ص ۳۹، حیدرآباد دکن ۱۱۹۸ھ

۱۶۔ مسند احمد، ۵/۳۶۴، حدیث ۱۸۰۶۳، بیروت ۱۹۹۳ء

۱۷۔ تفسیر مظہری سورۃ الکہف، ص ۳۶، کوئٹہ،

۱۸۔ اتحاف السادۃ المتقین، ۵/۳۴۶،

۱۹۔ تفسیر مظہری، سورۃ البقرہ، ص ۵۵، کوئٹہ،

۲۰۔ بخاری ۸/۱۱۰،

۲۱۔ انتخاب حدیث، ص ۲۱۹، لاہور ۱۹۸۸ء

۲۲۔ المعجم الکبیر، ۱۹/۲۲، طبع العراق،

۲۳۔ معارف القرآن، ۸/۱۴۱، ادارۃ المعارف، کراچی ۱۹۸۹ء

۲۴۔ اتحاف السادۃ المتقین، ۹/۵۶۹، تصویر بیروت،

۲۵۔ مشکوٰۃ، ۱/۳۰۶،

۲۶۔ مسند احمد ۷/۴۰، حدیث ۲۳۴۶۳، بیروت ۱۹۹۳ء

۲۷۔ اتحاف السادۃ المتقین، ۸/۳۳۸، ۳۶۳، تصویر بیروت،

۲۸۔ مسند احمد ۶/۶۰۳، حدیث ۲۳۱۲۰، بیروت ۱۹۹۳ء

۲۹۔ معارف القرآن، ۷/۵۵۹، کراچی ۱۹۹۰ء

۳۰۔ مسند احمد ۷/۶۰۸، حدیث ۲۷۰۲۲، بیروت ۱۹۹۳ء

۳۱۔ معارف القرآن ۲/۵۵، کراچی ۱۹۸۹ء

۳۲۔ مستدرک الحاکم ۲/۴۳،

۳۳۔ مشکوٰۃ، ۱/۲۷۵

۳۴۔ ۳/۵۷، حدیث نمبر ۸۵۸۶،

۳۵۔ تفسیر قرطبی ۱۶/۳۶۷

۳۶۔ اتحاف السادۃ المتقین، ۵/۳۴۶

۳۷۔ اتحاف السادۃ المتقین، ۶/ ۳۱۳،
۳۸۔ ترمذی، حدیث ۲۶۸۶
۳۹۔ الشفا لقاضی عیاض، ۱/ ۲۰۷، الفارابی
۴۰۔ اردو میں قرآن و حدیث کے محاورات، ص ۶۹
۴۱۔ مسند احمد، ۶/ ۲۳، حدیث ۱۹۹۱۷، بیروت ۱۹۹۳ء
۴۲۔ مسند احمد ۲/ ۵۷۷، حدیث ۹۰۹، بیروت ۱۹۹۳ء
۴۳۔ الشریفۃ اللاجری، ص ۲۶۵، السنۃ المحمدیہ
۴۴۔ ترمذی، حدیث ۳۶۸۶، مصطفیٰ الحلبی
۴۵۔ اردو شاعری میں قرآنی تلمیحات از صفیہ خاں، ص ۷۷، گابا سنز
۴۶۔ کنز العمال، حدیث ۳۲۷۶۴،
۴۷۔ مستدرک الحاکم، ۳/ ۱۲۶، تصویر بیروت،
۴۸۔ مسند احمد ۳/ ۲۶۹، بیروت ۱۹۹۳ء
۴۹۔ مسند احمد، ۵/ ۵۳۸، حدیث ۱۹۰۳۶، بیروت ۱۹۹۳ء
۵۰۔ اردو میں قرآن و حدیث کے محاورات، ص ۶۱،
۵۱۔ مسند احمد ۲/ ۴۰۴، حدیث ۶۸۱۶،
۵۲۔ السنن الکبریٰ، ۴/ ۹۶،
۵۳۔ تفسیر ابن کثیر، ۷/ ۶۳-۵۲۲
۵۴۔ مسند احمد ۴/ ۱۱۴، حدیث ۱۳۴۵، بیروت ۱۹۹۳ء
۵۵۔ بغوی، ۳/ ۲۵،
۵۶۔ سنن ابن ماجہ، حدیث ۳۴۵۲، عیسیٰ الحلبی
۵۷۔ تفسیر مظہری، ۱/ ۱۶۱، کوئٹہ،
۵۸۔ مسند احمد ۲/ ۲۴۳۔ بیروت ۱۹۹۳ء
۵۹۔ اتحاف السادۃ المتقین ۸/ ۲۱۸، تصویر بیروت
۶۰۔ مسند احمد ۵/ ۱۹۷ حدیث ۱۷۱۷۹
۶۱۔ مسند احمد ۲/ ۶۰۷ حدیث ۸۰۵۳

۶۲۔ مسند احمد ۶/۵۵۰۔حدیث ۲۲۸۶۱

۶۳۔ مجمع الزوائد /۳۰۸

۶۴۔ مسند احمد ۱/۱۴۶۔حدیث ۶۹۹

۶۵۔ مسند احمد ۳/۳۶۱۔حدیث ۱۰۵۷۷

۶۶۔ اتحاف السادۃ المتقین ۵/۳۴۶

۶۷۔ مسند احمد ۲/۶۰۳۔حدیث ۸۰۵۳

۶۸۔ ترمذی۔حدیث ۲۳۳۳

۶۹۔ مسند احمد ۲/۴۲۹۔حدیث ۷۱۷۸

۷۰۔ لغات الحدیث۔کتاب ''ذ'' ص ۱۴

۷۱۔ انتخاب صحاح ستہ

۷۲۔ مشکوۃ۔حدیث ۶۰۱۷ المکتب الاسلامی

۷۳۔ تفسیر مظہری۔سورۃ الزمر۔ص ۲۲۳۔کوئٹہ

۷۴۔ ابو داؤد۔حدود۔کتاب الجہاد

۷۵۔ مسند احمد ۱/۴۴۷۔حدیث ۴۲۴۳

۷۶۔ مسند احمد ۵/۵۶۴۔حدیث ۱۹۱۹۸۔بیروت ۱۹۹۳ء

۷۷۔ تفسیر مظہری۔سورۃ النجم۔ص ۱۰۷۔کوئٹہ

۷۸۔ تفسیر مظہری۔سورۃ تطفیف۔ص ۲۲۲۔کوئٹہ

۷۹۔ تفسیر قرطبی

۸۰۔ انتخاب صحاح ستہ۔ص ۶۲

۸۱۔ انتخاب صحاح ستہ۔۶۳

۸۲۔ انتخاب صحاح ستہ۔ص ۹۱

۸۳۔ انتخاب صحاح ستہ۔ص ۹۱

۸۴۔ انتخاب صحاح ستہ۔ص ۱۳۵

۸۵۔ انتخاب صحاح ستہ۔ص ۲۳۰

۸۶۔ کشف الخفا ۲/۸۵

۸۷۔ مسند احمد۳/۱۸۰۔حدیث ۹۳۶۵۔بیروت ۔۱۹۹۳ء

۸۸۔ انتخاب حدیث ۔ص ۱۹۱۔لاہور

۸۹۔ مسند احمد۶/۳۴۸۔حدیث ۲۴۲۷۶۔بیروت

۹۰۔ مجمع الزوائد۱۰/۳۰۸۔القدسی

۹۱۔ بخاری۷/۱۷۱،۲۱۴۔دارالفکر

۹۲۔ بخاری۸/۱۵۵۔دارالفکر

۹۳۔ کشف الخفا۲/۱۴۷،۴۰۴ مکتبہ دارالتراث

۹۴۔ انتخاب صحاح ستہ

۹۵۔ مسند احمد۲/۴۷۔حدیث ۴۳۷۹۔بیروت۱۹۹۳ء

۹۶۔ کشف الخفا۱/۲۵۱،۳۰۴،مکتبہ دارالتراث

۹۷۔ ترمذی۔حدیث ۲۵۰۱،مصطفی الحلبی

۹۸۔ مسند احمد۶/۳۴۸۔حدیث ۲۴۲۷۶۔بیروت۱۹۹۳ء

۹۹۔ سنن ابی داؤد۔۱۹۲۱،ای طبعۃ مرقمۃ

۱۰۰۔ کشف الخفا۱/۴۱۳،مکتبہ دارالتراث

۱۰۱۔ مجمع الزوائد۱۰/۱۸۔القدسی

۱۰۲۔ الترغیب والترھیب۳/۵۲۰،مصطفی الحلبی

۱۰۳۔ بخاری۵/۲۷۔الفکر

۱۰۴۔ مجمع الزوائد۱۰/۴۱۵۔القدسی

۱۰۵۔ مسند احمد۵/۳۳۳۔حدیث ۱۷۸۸۸۔بیروت۱۹۹۳ء

۱۰۶۔ تفسیر قرطبی۱۲/۲۷۷

۱۰۷۔ مسند احمد۴/۸۔حدیث۱۲۳۳۱۔بیروت۱۹۹۳ء

۱۰۸۔ تفسیر مظہری۔سورہ آل عمران ۔ص ۹۶ کوئٹہ

۱۰۹۔ المسند لابی عوانہ۱/۱۲۶،بیروت

۱۱۰۔ الذرر المنتقرۃ۔۱۰۴۔الحلبی

۱۱۲۔ کشف الخفا۲/۳۰،مکتبہ دارالتراث

۱۱۳۔ ترمذی تفسیر سورۃ ۳

۱۱۴۔ کشف الخفا ۱۶۰/۲، مکتبہ دار التراث

۱۱۵۔ اتحاف السادۃ المتقین ۲۴۶/۶۔ تصویر بیروت

۱۱۶۔ کشف الخفا ۲۳۲/۲۔ مکتبہ دار التراث

۱۱۷۔ ترمذی۔ حدیث ۳۲۷۱۔ مصطفی الحلبی)

۱۱۸۔ مسند احمد ۶۸/۴۔ حدیث ۱۷۴۴۲۔ بیروت

۱۱۹۔ مسند احمد ۲۳۷/۵۔ حدیث۔ ۱۷۳۸۰۔ بیروت

۱۲۰۔ لغات الحدیث۔ کتاب ''ن''۔ ص ۱۵۶

۱۲۱۔ بخاری ۱۵۲/۸۔ دار الفکر

۱۲۲۔ مسند احمد ۱۳۴/۲۔ حدیث ۴۹۹۷۔ بیروت ۱۹۹۳ء

۱۲۳۔ آثار السنن

۱۲۴۔ کشف الخفا ۲۱۳/۱۔ مکتبہ دار التراث

۱۲۵۔ مسند احمد ۱۲۷/۷۔ حدیث ۴۸ ۲۳۰۔ بیروت ۱۹۹۳ء

۱۲۶۔ مجمع الزوائد۔ ۹۵/۸۔ القدسی

۱۲۷۔ الترغیب والترھیب ۵۱۰/۳۔ مصطفی الحلبی

۱۲۸۔ مسند احمد ۶۲/۲۔ حدیث ۴۴۶۰۔ بیروت ۱۹۹۳ء

۱۲۹۔ بخاری ۱۱۰/۸۔ دار الفکر

۱۳۰۔ کشف الخفا ۱۴۰/۲ مکتبہ دار التراث

۱۳۱۔ سورۃ الشمس

۱۳۲۔ ترمذی۔ ادب ۴۷

۱۳۳۔ بخاری ۱۵۵/۸۔ دار الفکر

۱۳۴۔ کشف الخفا ۴۷/۲۔ مکتبہ دار التراث

۱۳۵۔ الترغیب والترھیب ۵۱۰/۳۔ مصطفی الحلبی

۱۳۶۔ مسند احمد ۴۸۵/۵۔ حدیث ۱۸۷۴۳۔ بیروت ۱۹۹۳ء

۱۳۷۔ مجمع الزوائد ۳۱۵/۱۰۔ القدسی

۱۳۸۔ سنن ابی داؤد۔ ۹۲۱۔ ای طبعہ مرقمۃ

۱۳۹۔ اتحاف السادۃ المتقین ۵/۳۰۔ تصویر بیروت

۱۴۰۔ مسند احمد ۲/۲۰۳۔ حدیث ۸۰۵۳۔ بیروت

۱۴۱۔ مسند احمد ۵/۱۹۷۔ حدیث ۱۷۱۷۹۔ بیروت ۱۹۹۳ء

۱۴۲۔ مجمع الزوائد ۱۰/۳۰۸

۱۴۳۔ کشف الخفا ۱/۱۸، ۲۷۳۔ مکتبہ دار التراث

۱۴۴۔ بخاری ۷/۱۷۱، ۲۱۴۔ دار الفکر

۱۴۵۔ مجمع الزوائد ۸/۲۵۳۔ القدسی

۱۴۶۔ مشکوٰۃ۔ حدیث ۴۹۷۳۔ المکتب الاسلامی

۱۴۷۔ مسند احمد ۳/۴۸۳۔ حدیث ۱۱۲۷۷۔ بیروت ۱۹۹۳ء

۱۴۸۔ مسند احمد ۶/۲۱۳۔ حدیث ۲۰۹۷۶۔ بیروت ۱۹۹۳ء

۱۴۹۔ تفسیر مظہری۔ سورۃ المدثر۔ ص ۱۴۴۔ کوئٹہ

۱۵۰۔ مسند احمد ۲/۶۰۳۔ حدیث ۸۰۵۳۔ بیروت ۱۹۹۳ء

۱۵۱۔ مسند احمد ۷/۱۳۴۔ حدیث ۲۴۰۸۰۔ بیروت ۱۹۹۳ء

۱۵۲۔ مسند احمد ۳/۳۶۳۔ حدیث ۱۰۵۸۸۔

۱۵۳۔ اتحاف السادۃ المتقین ۷/۱۴۴۔ تصویر بیروت

۱۵۴۔ اتحاف السادۃ المتقین ۱۰/۵۰۸۔ تصویر بیروت

۱۵۵۔ مسند احمد ۳/۶۶۔ حدیث ۸۶۴۰۔ بیروت

۱۵۶۔ مسند احمد ۶/۱۴۴۔ حدیث ۲۰۶۳۲۔ بیروت

۱۵۷۔ تفسیر مظہری۔ سورۃ الانشراح۔ ص ۲۹۲۔ کوئٹہ

۱۵۸۔ تفسیر مظہری۔ سورۃ الانفال۔ ص ۶۱۔ کوئٹہ

۱۵۹۔ مسند احمد ۵/۳۹۳۔ حدیث ۱۸۲۴۰۔ بیروت ۱۹۹۳ء

۱۶۰۔ آثار السنن۔ دار قطنی

۱۶۱۔ بخاری ۸/۶۷۔ دار الفکر

۱۶۲۔ مسند احمد ۲/۴۰۴۔ حدیث ۶۸۱۶۔ بیروت

۱۶۳۔ مسند احمد ۲/۶۰۳۔ حدیث ۸۰۵۳۔ بیروت

۱۶۴۔ اتحاف السادۃ المتقین ۱/۲۳۷۔ تصویر بیروت

۱۶۵۔ المعجم الکبیر ۱۰/۲۱۰۔ طبع العراق

۱۶۶۔ تفسیر مظہری۔ سورۂ سجدہ۔ ص ۲۷۰۔ کوئٹہ

۱۶۷۔ مسند احمد ۲/۵۳۰۔ حدیث ۱۰۶۷۶۔ بیروت ۱۹۹۳ء

۱۶۸۔ مسند احمد ۱/۵۱۔ حدیث ۳۰۵۔ بیروت

۱۶۹۔ تفسیر مظہری۔ سورۂ نساء۔ ص ۵۰۔ کوئٹہ

ششماہی السیرۃ عالمی

سابقہ شمارے محدود تعداد میں دستیاب ہیں۔

رابطہ کیجئے: زوّار اکیڈمی پبلی کیشنز

زوّار اکیڈمی پبلی کیشنز کی خوبصورت پیشکش

تحائف میں دینے کے لئے بہترین سوغات

جواہرِ نبوی ﷺ

سید فضل الرحمٰن صفحات ۲۰۰، جیبی سائز، قیمت ۴۰ روپے

سوغاتِ مجددی

سید عزیز الرحمٰن صفحات ۱۷۶، جیبی سائز، قیمت ۳۰ روپے

اقوالِ زواریہ

سید عزیز الرحمٰن صفحات ۱۶۰، جیبی سائز، قیمت ۳۰ روپے